SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 347 Saturday 14th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۴۷ مورخہ ۱۴ر دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز سنیچر، ۱۲ر جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

ساجد علی مرڈر کیس بیڑ میں مکوکا عدالت کا فیصلہ

گجر خان سمیت 12 ملزمان کو عمر قید

بیڑ) تعمیر نیوز -(استاد ساجد علی کے قتل کے مقدمے میں بیڑ کی خصوصی مکوکا عدالت نے 14 مجرموں میں سے 12 کو عمر قید کی سزا سنائی ہے، جن میں گجر خان عرف انور خان مرزا خان بھی شامل ہے۔ باقی دو میں سے ایک کو پانچ سال قید اور 5 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی، جبکہ دوسرے کو چھ ماہ قید اور 500 روپے جرمانے کی سزا دی گئی۔ اس فیصلے نے ضلع بھر میں بڑی توجہ حاصل کی، کیونکہ یہ پہلا موقع تھا جب خصوصی مکوکا عدالت نے ایک ساتھ اتنے زیادہ مجرموں کو عمر قید کی سزا سنائی۔ 19 ستمبر 2019 کو بیڑ شہر کے بالے پیر علاقے میں ایک فوجی اسکول کے استاد سید ساجد علی (عمر 38 سال) کو تیز دھار ہتھیار سے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس واقعے کے سلسلے میں شیواجی نگر تھانے میں کل 18 ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ان میں سے 14 کو بیڑ کی خصوصی مکوکا عدالت نے مجرم قرار دیا۔ آج کی سماعت میں، خصوصی مکوکا عدالت کی جج سریکھا پاٹل نے 14 میں سے 12 مجرموں کو مختلف دفعات کے تحت عمر قید کی سزا سنائی۔

ببر خان گل محمد خان (عمر 28، رہائشی شہباز کالونی، نیکنور) کو ملزم کو فرار ہونے میں مدد دینے کا قصوروار قرار دیتے ہوئے پانچ سال قید اور 5 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مزید تین سال قید کی سزا دی جائے گی۔ شیخ وسیم شیخ برہان الدین (رہائشی روشن پورہ، بالی پیر، بیڑ) کو چھ ماہ قید اور 500 روپے جرمانے کی سزا دی گئی، جرمانہ ادا نہ کرنے پر مزید ایک ماہ قید کی سزا ہوگی۔ اس مقدمے میں خصوصی سرکاری وکیل ایڈووکیٹ اجے تاندلے نے کارروائی کی قیادت کی، جنہیں ضلعی سرکاری وکیل اور دیگر معاون سرکاری وکلاء کا تعاون حاصل تھا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفس کے پولیس سب انسپکٹر بی بی جے بھائے، کنوکشن یونٹ کے پولیس کانسٹیبل بی بی شندے، املنیر تھانے کے پولیس

کانسٹیبل ایس بی ترتے اور پولیس کانسٹیبل جی ایم پرژنے، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفس کے آر سی پی کانسٹیبل این ڈی بھوسلے، اور شیواجی نگر تھانے کے سب انسپکٹر ایس پی واگھمارے نے عدالت سے متعلق فرائض انجام دیے۔ کانسٹیبل ترتے اور بھوسلے نے خصوصی سرکاری وکیل کو اس مقدمے میں خاص مدد فراہم کی۔ عمر قید کی سزا پانے والے 12 مجرموں کی تفصیل: 1. انور خان عرف گجر خان مرزا خان (رہائشی گلشن نگر، بالی پیر، بیڑ) 2. مجیب خان مرزا خان پٹھان 3. سید ناصر سید نور 4. سید شارخ سید نور 5. شیخ عبید شیخ بابو 6. شیخ سرفراز عرف سارو ڈان 7. شیخ شہباز شیخ کلیم (رہائشی روشن پورہ، بیڑ) 8. شیخ امر شیخ اکبر (رہائشی گلشن نگر، بیڑ) 9. شیخ ببر شیخ یوسف (رہائشی خاص باغ، بیڑ) 10. آویز قاضی (رہائشی قاضی نگر، بالی پیر، بیڑ) 11. شیخ عمران عرف کالا شیخ رشید (رہائشی قاضی نگر، بالی پیر، بیڑ) 12. شیخ مظہر عرف کالیا عرف ہاف مرڈر شیخ رحیم (رہائشی بانگر نالا، بیڑ) یہ اہم فیصلہ مکوکا کے تحت سنگین جرائم سے نمٹنے میں عدالتی نظام کی کارکردگی کو اجاگر کرتا ہے۔

سنتوش کے قاتلوں کو سزائے موت دی جائے

ماسٹر مائنڈ فرار نہ ہونے پائے: بجرنگ سونونے

بیڑ (تعمیر نیوز) مسساجوگ کے نوجوان سرپنچ کو اغوا کر کے اذیت دے کر انتہائی غیر انسانی طریقے سے قتل کر دیا گیا۔ اس واقعے کے ماسٹر مائنڈ کو پکڑ کر تمام ملوث افراد کو سخت سزا دی جائے۔ اس قتل سے جڑے بھتہ خوری کے مقدمے کے تمام ملزمان کو 15 دسمبر تک گرفتار کیا جائے، ورنہ عوامی غصے کو قابو میں رکھنا ناممکن ہو جائے گا، ایم پی بج رنگ سوناونے نے خبردار کیا۔ جمعہ (13 دسمبر) کی صبح، دہلی سے واپسی پر، بج رنگ سوناونے نے پولیس سپرنٹنڈنٹ سے ملاقات کی۔ بعد ازاں، انہوں نے مسساجوگ میں مرحوم سنتوش دیشمکھ کے خاندان سے ملاقات کی، تعزیت کی اور خراج عقیدت پیش کیا۔ مسساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے بہیمانہ قتل نے ان کے خاندان کو بے سہارا کر دیا ہے۔ ایک نوجوان اور باصلاحیت شخص کو نہایت غیر انسانی طریقے سے زندہ مار دیا گیا۔ ایم پی بج رنگ سوناونے نے کیج پولیس اسٹیشن میں اس کیس کے تفتیشی افسر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کملیش مینا سے ملاقات کی، پولیس کی غفلت پر سوال اٹھایا اور تمام ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ بیڑ ضلع میں اس غیر انسانی واقعے کے خلاف پر امن بند کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے، اور اگر پولیس انتظامیہ نے مجرموں کے خلاف فوری کارروائی نہ کی تو حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں۔ ایم پی بج رنگ سوناونے نے کہا کہ اگر کیج پولیس بروقت کارروائی کرتی تو سنتوش دیشمکھ کی جان بچائی جا سکتی تھی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اب سے تفتیش میں کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایم پی سوناونے نے واضح طور پر کہا کہ جب تک سنتوش دیشمکھ کے قاتلوں کو سخت ترین سزا نہیں دی جاتی، وہ خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنائے اور پولیس کی مزید کوتاہیوں سے خبردار کیا۔

ادھو ٹھاکرے کی ہندوتوا کی طرف واپسی۔۔۔!

بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ہونے والے ظلم کے مسئلہ پر مودی کو نشانہ بنایا اقتدار کے لالچی ادھو ہندوتوا کا ڈرامہ بند کریں: بی جے پی

ممبئی 13 / دسمبر (عزیز اعجاز) اسمبلی انتخابات میں عبرتناک شکست کے بعد شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے ہندوتوا کی طرف لوٹتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ آج انہوں نے بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ہونے والے ظلم و جبر کا مسئلہ اٹھایا اور وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے پی ایم مودی نے فون کال پر یوکرین جنگ روک دی تھی۔ اسی طرح انہیں بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ہونے والے ظلم پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ ٹھاکرے نے سوال پوچھا کہ کیا بی جے پی کا ہندوتوا کیا صرف انتخابات میں ووٹ کے لیے ہے---؟ بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر تشدد کیا جا رہا ہے۔ اسکون کا مندر جلا دیا گیا۔ ISKCON کے سربراہ کو گرفتار کر لیا گیا ہے، اس کے باوجود ہمارے وشو گرو خاموش ہیں۔ یہ

واضح ہونا چاہیے کہ مرکزی حکومت نے بنگلہ دیش کے حوالے سے کیا اقدامات کیے ہیں۔ ٹھاکرے نے مطالبہ کیا کہ پارلیمنٹ میں پورا دن وضاحت کی جائے کہ بنگلہ دیش کے حوالے سے حکومت کا کیا کردار ہے اور وہاں ہندوؤں پر ہونے والے مظالم کو روکنے کے لیے کیا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اب بنگلہ دیش کے بارے میں وہی رویہ اختیار کرنا چاہئے جیسا کہ انہوں نے ایک فون کال پر روس یوکرین جنگ کو روک دیا تھا۔ ٹھاکرے نے طنز کیا کہ بٹینگے تو کٹینگے صرف یہاں استعمال ہوتا ہے--؟ ہمارے ارکان پارلیمنٹ نے وزیر اعظم سے ملاقات کے لیے وقت مانگا تھا، ہم بنگلہ دیش کے حوالے سے باضابطہ خط دینے والے تھے، لیکن ہمارے ارکان پارلیمنٹ کو بھی وقت نہیں دیا گیا۔ آج سہ پہر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے دادر ریلوے اسٹیشن کے باہر ہمالوں کے ذریعہ قائم 80 / سال پرانے ہنومان مندر کو منہدم کرنے کا نوٹس جاری کیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ فڈنویس کا ہندوتوا اب کیا کر رہا ہے-؟ ٹھاکرے نے کہا کہ وہ پوچھتے ہیں کہ ہم نے ہندو مذہب چھوڑ دیا، لیکن آپ نے کیا چھوڑا-؟ انہوں نے سوال کیا کہ ہندو ووٹوں پر منتخب ہوئے، اب مندر بچانے کے لیے کیا کریں گے-؟ دریں اثنا مہاراشٹر بی جے پی کے صدر چندر شیکھر باونکولے نے اقتدار کے لیے کانگریس کے ساتھ جانے والے ادھو ٹھاکرے کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جو شخص اپنے باپ اور شیوسینا کے بانی بالا صاحب ٹھاکرے کے نظریات کو ترک کر دیا ہے اور اب وہ ہندوؤں کی حفاظت اور ہندوتوا سے محبت کا ڈرامہ کر رہا ہے۔ باونکولے نے پالگھر میں سادھوؤں کے قتل کی یاد دلاتے ہوئے کہا کہ انہیں وزیر اعظم پر بولنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

احمد نگر میں گالی دینے پر
500 روپے جرمانہ

ممبئی۔ مہاراشٹرا کے ضلع احمد نگر کے سوندالا گاؤں میں ایک انوکھا قدم اٹھایا گیا ہے تا کہ سماجی اصلاحات کے ساتھ خواتین کے وقار کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ گاؤں کی گرام سبھا میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ اگر کوئی بھی شخص گفتگو کے دوران ماں، بہن کی گالی دے گا تو اسے 500 روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ گاؤں کے داخلی راستے پر اس قانون کی واضح اطلاع دینے کے لیے بورڈس بھی نصب کر دئے گئے ہیں۔ گاؤں کے سرپنچ شرت آڈاگلے نے اس فیصلہ کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام خواتین کی عزت و وقار کے تحفظ کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا، ہم امید کرتے ہیں کہ اس فیصلے کے بعد لوگ نازیبا زبان استعمال کرنے سے باز رہیں گے اور خواتین کا احترام کریں گے۔" یہ فیصلہ 28 نومبر کو گرام سبھا میں ایک تجویز منظور کر کے لیا گیا تھا۔ گاؤں کے نائب سرپنچ گنیش آڈاگلے نے بتایا کہ اس سے پہلے گاؤں میں بیوہ خواتین کے وقار کے تحفظ کے لیے بھی ایک تجویز منظور کی گئی

اب ممبئی کے بجائے ناگپور میں اتوار کو کابینہ کی توسیع

حسن مشرف، عبدالستار. دلیپ ولسے پاٹل سمیت کئی ناموں

پر سسپنس، لیکن پنکجہ منڈے اور اشیش شیلار کا وزیر بننا طے

ممبئی 13 / دسمبر (عزیز اعجاز) دیویندر فڈنویس حکومت کی کابینہ کی توسیع اتوار 15 / دسمبر کو ممبئی کے بجائے ناگپور میں ہونے کا امکان ہے۔ مہاراشٹر لیجسلیچر کا سرمائی اجلاس 16 / دسمبر سے ناگپور میں شروع ہو رہا ہے۔ قبل ازیں حلف برداری کی تاریخ 14 / دسمبر مقرر کی گئی تھی لیکن ذرائع کے مطابق اراکین اسمبلی کی سہولت کے لیے کابینہ کی توسیع سنیچر کے بجائے اتوار کو کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بی جے پی سے نئے چہروں کو کابینہ میں جگہ ملنے کا امکان ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق بی جے پی کے 20 / شیوسینا کے شندے گروپ کے 12 / اور این سی پی کے 10 / وزراء حلف اٹھا سکتے ہیں۔ اس میں کابینہ اور ریاستی وزراء شامل ہیں۔ شندے گروپ سے ادے سمنت، شمبھوراج دیسائی، دادا بھوسے، پرتاپ سرنائک، سنجے شرسات، گلاب راؤ پاٹل، بھرت گوگاوَلے، وجے شیوتارے کے وزیر بننے کا امکان ہے۔ وہیں سابق وزراء سنجے راٹھور، عبدالستار اور تاناجی ساونت کے وزیر بننے پر سسپنس ہے۔ پچھلی کابینہ میں کئی تجربہ کار ناموں کو ان کی خراب کارکردگی کی وجہ سے ڈراپ کیا جا سکتا ہے۔ این سی پی اجیت گروپ سے چھگن بھجبل، دھننجے منڈے، دھرماراؤ بابا اترم، ادیتی تٹکرے، نرہری جھیروال، دتہ بھرنے، انل پاٹل کو وزیر بنائے جانے کا امکان ہے، جب کہ دلیپ ولسے پاٹل اور حسن مشرف کو ڈراپ کیے جانے کی خبر ہے۔ بی جے پی سے وزیر بننے والے ممکنہ ایم ایل اے کے نام ہیں چندر کانت پاٹل، سدھیر منگنٹیوار، گریش مہاجن، چندر شیکھر باونکولے، رویندر چوان، منگل پربھات لودھا، رادھا کرشن وکھے پاٹل، پنکجا منڈے، مادھوری میسل، دیویانی فراندے، سنجے کوٹے اور اشیش شیلار اور گنیش نائک کے نام شامل ہیں۔

''کٹ ملا'' لفظ استعمال کرنے والے جسٹس شیکھر کمار یادو پر ایکشن! ہائی کورٹ

نے اہم معاملات کی سماعت سے ہٹایا، سپریم کورٹ نے مانگی تھی رپورٹ

نئی دہلی۔ 13 ر دسمبر۔ (اردو لائیو): ''ملک کا قانون اکثریت کے حساب سے چلے گا'' جیسے بیان اور مسلمانوں کو لے کر ''کٹ ملا'' لفظ استعمال کرنے پر الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس شیکھر کمار یادو کے خلاف ایکشن کا مطالبہ ہو رہا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کے اراکینِ پارلیمنٹ ان کے خلاف مواخذے کی تجویز لانا چاہتے ہیں۔ کپل سبل جیسے سینئر وکیل اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ نے اس مہم کو آگے بڑھایا ہے۔ اس دوران الہ آباد ہائی کورٹ نے جو نیا روٹر جاری کیا ہے، اس میں ان کے کام کاج میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔ 16 ر دسمبر سے نافذ ہونے والے نئے روٹر کے مطابق جسٹس یادو اب زیریں عدالتوں سے آنے والے مقدمات کے خلاف اپیلوں کی ہی سماعت کر سکیں گے۔ یہی نہیں، وہ صرف انہی کیسز کی سماعت کر سکیں گے، جو 2010 سے پہلے عدالت میں آئے ہوں۔ اب تک وہ ریپ کے معاملات میں ضمانت جیسے کئی حساس معاملات کی بھی سماعت کر رہے تھے، لیکن اب اپیل والے کیسز پر ہی غور کریں گے۔ نئے روٹر کو لے کر الہ آباد ہائی کورٹ نے کچھ کہا نہیں ہے، لیکن حساس معاملات سے ہٹا کر انہیں صرف اپیل والے کیسز کی سماعت کا موقع دینے سے سوال اٹھ رہے ہیں۔

بمبئی ہائی کورٹ نے ٹیپو سلطان کی یاد میں ریلی پر پابندی کو غلط بتایا

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ میسور کے 18 ویں صدی کے حکمران ٹیپو سلطان کے یوم پیدائش کی یاد میں ایک ریلی کی سہولت فراہم کرے، جبکہ حکام نے ابتدائی طور پر امن و امان کے ممکنہ مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ پونے ضلع کے بارامتی علاقے میں اس مجوزہ ریلی کی قیادت میں ایک قانونی جنگ چھیڑ دی تھا۔ جسٹس ریوتی موہتے ڈیرے اور کہا کہ ٹیپو سلطان کی یوم پیدائش پر ریلی آف پولیس کو ہدایت دی کہ وہ مجوزہ تقریب کے لیے ضروری حفاظتی انتظامات نے مجلس اتحاد المسلمین (ایم آئی ایم) کے رہنما فیض شیخ تھی، جس کی درخواست میں پولیس کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا جسٹس شیو کمار ڈیگے پر مشتمل دو رکنی بنچ نے واضح طور پر نکالنا کوئی جرم نہیں ہے۔ عدالت نے پونے سپرنٹنڈنٹ راستوں کا جائزہ لیں، مناسب راستوں کا تعین کریں اور کو یقینی بنائیں۔ یہ تنازعہ اس وقت شروع ہوا جب پونے پولیس نے امن عامہ کو لاحق خطرات اور بعض تنظیموں کے اعتراضات کا حوالہ دیتے ہوئے ریلی کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ پبلک پراسیکیوٹر کرانتی ہیرول نے پولیس کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال کے واقعات کے دوران تناؤ اس فیصلے کا باعث بنا تھا۔ تاہم، درخواست گزار کی قانونی ٹیم، بشمول تپن تھٹے اور وویک ارودٹے، نے عدالت میں ان دعووں کا کاؤنٹر کیا۔

آئین پر پارلیمنٹ میں بحث، سرکار اور اپوزیشن میں جھڑپیں

آئین ہند کے شاندار سفر کے ۷۵ ر سال لوک سبھا میں منعقدہ بحث کا جمعہ کو وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا آئین تمام طبقات کی فلاح و بہبود کے لئے ہے اور سب کو مساوی حقوق دیتا ہے، غریبوں کو اعلیٰ عہدوں پر فائز ہونے کی اجازت دیتا ہے لیکن آج ایک پارٹی اس آئین کو ہائی جیک کر لینا چاہتی ہے۔ وہ اسے اپنی اجارہ داری سمجھتی ہے اور موقع ملتے ہی اس آئین کی توہین کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کو اپنانے کے ۷۵ ر سال مکمل ہونے پر پارلیمنٹ میں بحث ہو رہی ہے۔ ہندوستان کے آزادی پسندوں اور عام ہندوستانیوں نے جو خواب دیکھا تھا وہ پورا ہو رہا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے الزام لگایا کہ کانگریس نے آئین میں تبدیلی کی کوشش کی اور یہ تبدیلی جواہر لال نہرو، اندرا گاندھی، راجیو گاندھی اور منموہن سنگھ کی حکومتوں میں ہوئی۔ آئینی ترمیم کے نام پر کانگریس کی حکومتوں نے آئین کو بدلنے کا کام کیا۔

بیڑ ضلع میں سنتوش دیشمکھ کے بہیمانہ قتل کے خلاف احتجاجاً بند کو شاندار حمایت

ایم ایل اے سندیپ شرساگر کی شہر میں بائیک ریلی، ایم پی بج رنگ سوناونے نے مسساجوگ کا دورہ کیا

بیڑ (تعمیر نیوز) کیج تعلقہ کے مسساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے اغوا اور بہیمانہ قتل کے واقعے نے بیڑ ضلع میں غم و غصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ اس کے خلاف جمعہ (13 دسمبر) کو ضلع بھر میں بند کی کال دی گئی تھی، جس کو تاجروں، شہریوں اور مختلف تنظیموں کی جانب سے زبردست حمایت ملی۔ پیر (9 دسمبر) کو دوپہر کے وقت سنتوش دیشمکھ کو اغوا کر لیا گیا تھا اور تین گھنٹے بعد ان کی لاش برآمد ہوئی۔ یہ قتل انتہائی سفاکانہ انداز میں کیا گیا تھا، جس کے بعد پولیس انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ الزام لگایا جا رہا ہے کہ پولیس انتظامیہ قاتلوں کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے، جس سے عوام میں مزید غصہ پیدا ہو رہا ہے۔ اس واقعے کے خلاف احتجاجاً ضلع کے تاجروں نے اپنی دکانیں بند رکھیں اور شہریوں اور تنظیموں نے بڑے پیمانے پر شرکت کرتے ہوئے سنتوش دیشمکھ کے خاندان کو انصاف دلانے اور ضلع میں بڑھتی ہوئی مجرمانہ سرگرمیوں پر قابو پانے کا مطالبہ کیا۔--- مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنے کا مطالبہ ضلع میں بڑھتی ہوئی مجرمانہ سرگرمیوں کی وجہ سے خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ اس واقعے کے بعد یہ الزام لگایا جا رہا ہے کہ بیڑ ضلع میں حالات بہار کی طرح ہوتے جا رہے ہیں۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ انتظامیہ سخت موقف اختیار کرے اور مجرموں کے خلاف فوری کارروائی کرے۔ اس بند کی وجہ سے بیڑ ضلع کی عام زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی۔ شہریوں نے واضح کیا ہے کہ جب تک سنتوش دیشمکھ کے قاتلوں اور اس سازش کے ماسٹر مائنڈ کو گرفتار نہیں کیا جاتا، احتجاجی لہریں جاری رہیں گی۔---- وکلاء کے مطالبات وکلاء تنظیم نے درج ذیل مطالبات پیش کیے ہیں: 1. مسساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قاتلوں اور قتل کے ماسٹر مائنڈز کو فوری گرفتار کیا جائے۔ 2. غفلت برتنے والے پولیس افسران کو معطل کیا جائے۔ 3. مرحوم کے خاندان کو تحفظ فراہم کیا جائے اور انصاف کی فراہمی تک قانونی کمیٹی تشکیل دی جائے۔ 4. خاندان کو اس وقت تک قانونی اختیارات دیے جائیں جب تک کہ مجرموں کو سزا نہ دی جائے۔ یہ مطالبات شہریوں اور قانونی برادری میں پولیس کی کارکردگی پر بڑھتے ہوئے عدم اطمینان کو ظاہر کرتے ہیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

تندرستی ہزار نعمت ہے

یہ تندرستی یاروعین بادشاہی ہے، سچ پوچھیئے تو یہ فضل الٰہی ہے!
تنگ دستی اگر نہ ہو سالک، تندرستی ہزار نعمت ہے!

محمد امین اللہ

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کبھی شکم سیر ہو کر نہیں کھاو۔ کھانے کے دوران پانی نہ پیو۔ کھانے کے کچھ دیر بعد پانی پیا کرو۔ آپ نے فرمایا صبح کا ناشتہ بھر پور کرو۔ دوپہر کھانے کے بعد تھوڑی دیر قیلولہ کرلیا کرو۔ رات کا کھانا مغرب کے بعد کھایا کرو۔ رات کے کھانے کے بعد چہل قدمی ضرور کرو۔ عشاء کی نماز کے بعد سویا کرو۔ صبح صادق اٹھو اور نماز فجر کے بعد اپنے دن کی سرگرمیوں کا آغاز کرو۔ کم کھانا اور کم سونے میں راحت ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھنے ہوئے آٹے کی روٹی کھانے سے منع فرمایا ہے۔ جو لوگ دن چڑھے سو کر اٹھتے ہیں ان کی صحت کی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ روزانہ ورزش کرنے سے صحت اچھی ہوتی ہے۔ تلی ہوئی روغنی اور مصالحہ دار خوراک صحت کے لئے مضر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کتا یا بلی کھانے کے برتن میں منہ لگا دے تو اس کو آگ میں جلا کر تین مرتبہ صاف پانی سے صاف کرو۔ ایک مشہور واقع اخبارات کی زینت بنا تھا وہ یہ کہ ایک پاکستانی جاپان کے ایک بڑے دولت مند تاجر کے گھر خانساماں کی نوکری کرتا تھا ایک دن اس تاجر کے پالتو کتے نے اس کے سونے کے ایک برتن میں منہ لگا دیا تو اس خانسامے نے وہی عمل کیا جو اوپر کی حدیث میں بیان کیا ہے۔ تاجر بڑی غور سے اس کی اس حرکت کو دیکھ رہا تھا۔ ذرا ناراضگی سے پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ایسا کرنے سے جراثیم مرجاتے ہیں۔ تاجر یہ سن کر متاثر ہوا اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد ایمان لایا اور پاکستان منتقل ہونے کا فیصلہ کیا۔ مگر ہائے سوئے قسمت کے لاہور آنے کے بعد جب وہ ایک گلی سے گزر رہا تھا اس نے دیکھا کہ ایک خاتون گھر سے نکلی اور اپنے گھر کا کچرا گلی میں پھینک دی یہ دیکھ کر اتنا دل برداشتہ ہوا کہ الٹے پاؤں یہ کہتے ہوئے واپس ہوا کہ جس نبی نے اپنی امت کو پاکیزگی کی اتنی تعلیم دی ہو وہ ایسی حرکتیں کر کے کس طرح صحت مندرہ سکتی ہے۔

تمام ترقی یافتہ ممالک صحت و صفائی کے لئے اپنے قومی بجٹ میں 5 تا 7 فیصد مختص کرتے ہیں اور یہ کام مقامی بلدیاتی حکومتوں کے توسط سے کیا جاتا ہے اس کے ساتھ قومی سطح پر عوام بھی اس میں بھرپور تعاون کرتی ہے اور بلدیاتی قوانین کی پابندی کی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ برصغیر ہندو پاک اور بنگلادیش کے مقابلے ان ملکوں میں گندگی سے پھیلنے والی بیماریوں کی شرح بہت کم ہے۔ صحت کو متاثر کرنے اور بیماریوں کی اصل وجہ آلودگی ہے۔ ہوا کی آلودگی صنعتوں سے نکلنے والی کیمیائی گیسیس ہیں اور سیوریج کا ناقص نظام ہے۔ دریاؤں اور سمندروں میں کیمیائی فضلات ہیں جو نہ صرف پینے کے پانی کو مضر صحت بناتے ہیں بلکہ سمندری اور دیگر آبی حیات کو نقصان پہنچانے کا ذریعہ ہیں۔ شور کی آلودگی نے بہرے پن کی بیماری میں اضافہ کر دیا ہے۔ گندگی کی وجہ سے مچھروں کی بہتات ہے اور ہمارے ممالک میں سردی کے موسم میں بالخصوص چکن گونیا، ڈینگی اور ملیریا کی بیماریاں وبائی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ پاکستان کے صوبہ پنجاب کے تمام شہروں میں دھوندھ کی وجہ سے نزلہ، کھانسی اور پھیپھڑوں کی بیماریاں پھیل چکی ہیں۔ اسکول، کالج اور دفاتر مجبوراً بند کیئے گئے ہیں۔ لاہور، ملتان اور دہلی دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں شمار کیئے جاتے ہیں۔ انسان کو لگنے والی بیماریوں کی اکثریت آلودہ پانی کا استعمال ہے اور برصغیر کے اکثریتی آبادی کو صاف پانی میسر نہیں۔ گاؤں اور دور دراز دیہاتوں میں تو آدمی اور جانور ایک ہی تالاب سے پانی پیتے ہیں بلکہ اس میں نہاتے بھی ہیں یہیں وجہ ہے کہ یرقان کے مریضوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی جارہی ہے۔ گو کہ گاؤں میں رہنے والے کھلی فضا میں رہتے ہیں اور سخت مہنتی ہونے کی وجہ سے شہری لوگوں کے مقابلے میں انکی صحت اچھی ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے مصنوئی کھاد کے استعمال نے غذائی فصلوں کو مضر صحت بنا دیا ہے۔ اور یوریا کھاد کے وافر مقدار میں استعمال سے گردے کے مریضوں میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ شہر میں لوگ fast food کے عادی ہو چکے ہیں گھروں کے بجائے ہوٹل سے پکے ہوئے کھانے زیادہ استعمال کرتے ہیں جس سے معدے کی خرابیوں کی وجہ سے نظام انہضام کی خرابی پیدا ہوتی ہے اور مختلف بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ شہری زندگی مصروف ترین ہوگئ ہے اور جرائم کی شرح بڑھنے کی وجہ سے لوگوں میں عدم تحفظ پیدا ہونے کی وجہ سے ذہنی تناؤ بڑھ گیا ہے جس کی وجہ سے دل کی بیماریاں اور ذیابیطس کی شرح بڑھ گئی ہے اب تو یہ بچوں کو بھی ہو رہی ہے۔ عالمی ذیابیطس جو ہر سال 14 نومبر کو منایا جاتا ہے اس سال اس کانفرنس کے شرکاء نے تمام ممالک کو ہوشیاری دی ہے کہ پوری دنیا میں یہ بیماری خوفناک حد تک بڑھ رہی ہے جس کی وجہ غیر فطری انداز میں شب روز گزارنے کے علاوہ فاسٹ فوڈ کا استعمال ہے۔ پاکستان میں تو ستر فیصد لوگ اس بیماری میں مبتلا ہیں۔

جب ہم چرند و پرند پر نظر ڈالتے ہیں تو وہ فطرت کے عین مطابق اپنی زندگی گزارتے ہیں لہٰذا وہ اکثر بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ تمام چرند و پرند صبح صادق بیدار ہوتے ہیں اور غروب آفتاب اپنے مسکن کو لوٹ جاتے ہیں۔ 2020 میں کروناوائرس کی وبا نے پوری دنیا میں کہرام برپا کر دیا ترقی یافتہ ممالک ہوں یا ہندوستان پاکستان اور بنگلادیش ہر جگہ افراتفری پھیل گئی۔ تقریباً دو کروڑ لوگ موت کے گھاٹ اتر گئے۔ حکومتوں کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ حج عمرہ کی عبادات میں خلل واقع ہوگیا۔ پتہ یہ چلا کہ خود انسانوں کو یہ کیا دھرا تھا جنہوں نے اس وائرس کو سائنسی تجربہ گاہ میں تخلیق کیا اور لینے کے دینے پڑ گئے۔ لیکن یہ بات بھی مشاہدے میں آئی کہ مسلم ممالک اس سے کم متاثر ہوئے۔ تمام طبی ماہرین نے اس سے بچنے کا جو علاج تفویض کیا وہ یہ کہ آدمی پاک صاف رہے اور بار بار اپنے ہاتھ منہ صاف کرے جبکہ مسلمان تو دن میں پانچ وقتوں کی نمازوں کے لئے وضو کرتا ہے۔ ایک مسلمان سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی ہے کہ وہ ناپاک رہتا ہے اگر وہ نماز نہیں بھی پڑھتا ہے پھر بھی ناپاک نہیں رہتا۔ ہندوستان میں تو ہندوؤں اس مرض میں مبتلا اپنے رشتے داروں سے بھی کنارہ کش ہوگئے تھے۔ مسلمانوں نے مرے ہوئے ہندوؤں کی ارتھیوں کو شمشان گھاٹ تک پہنچایا ہے۔

بہر حال صحت مند رہنے کے لئے سبزی اور پھلوں کا استعمال اور سادہ غذا ضروری ہے۔

آج دنیا بھر کے ممالک گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی کا رونا رو رہے ہیں اور بار بار معاہدات کے باوجود اس میں تجارتی مفادات کی خاطر کمی نہیں کر پاتے نتیجتاً اس کی وجہ سے اوزون کی وہ تہہ جس کو اللہ نے سورج کی بالائی بنفشی شعاعوں ultra Violet rays سے زمین پر آنے سے روکنے کے لئے قائم کیا ہے وہ انسان کی ہوس زر کی وجہ سے جگہ جگہ اس میں شگاف پڑ رہا ہے اور یہ شعاعیں زمین پر فطری زندگی کو نہ صرف متاثر کر رہی ہیں بلکہ بہت سے

لا علاج بیماریوں کا سبب بھی بن رہی ہیں۔ نشہ وہ چیز ہے جو استعمال کرنے والے کی صحت، اس کا اخلاق اس کی معیشت اور اس کی معاشرتی اور ازدواجی زندگی کو برباد کر دیتا ہے۔ آج کے دور کے نوجوانوں کی بڑی تعداد شراب، سگریٹ، ہیروئن، آئس، چرس اور گانجے کی لت میں مبتلا ہے۔ ایک بڑی تعداد مہلک بیماریوں میں مبتلا ہو کر عبرت ناک انجام کو پہنچ جاتی ہے۔ گٹکے کی لت نے تو کینسر کے مریضوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ اس کے مریضوں کا علاج کرنے سے تو ڈاکٹر بھی منع کر دیتے ہیں۔ نشے کا کاروبار عالمی سطح کے مافیاز کے ہاتھوں میں ہے اور بڑے پیمانے پر انشند ادمنشیات کے ادارے کے اہل کار اور پولیس و انتظامیہ ملوث ہیں۔ بڑے شہروں میں ہزاروں کی تعداد میں نشے کے عادی نحیف ولاغر نوجوان گندی جگہوں پر بے شد پڑے نظر آتے ہیں۔

سوشل میڈیا اور اس پر موجود اخلاق باختہ سائٹس نے تو نوجوانوں کو ذہنی طور پر بیمار کر دیا ہے اور اس میں ہر عمر کے مرد و عورت شامل ہیں۔ مرد وہ خوبصورت ہوتا ہے جس کے چہرے سے مردانگی ٹپکے اور عورت وہ خوبصورت ہوتی ہے جس کے چہرے سے حیا ٹپکے۔ مگر اس میڈیائی سحر نے یہ مردانگی اور نسوانیت دونوں چھین لیا ہے اور ایک بیمار نسل ہمارے سامنے ہمارے مستقبل کی تباہی کی نوید سنا رہی ہے۔

دور فاروقی کا زمانہ ہے مدینہ منورہ میں خوشحالی آگئی ہے یہ دیکھ کر مفتوحہ فارس کا ایک مشہور زمانہ طبیب مدینہ میں آ کر اپنا مطب کھولتا ہے مگر مہینہ گذرنے کے بعد بھی کوئی مریض نہیں آیا۔ اس نے اہل مدینہ کے شب و روز کا، کھانے پینے اور سخت محنت کا جائزہ لیا تو یہ کہہ کر اپنا مطب بند کر دیا کہ اس طرح زندگی گزارنے سے بیمار ہونے کا امکان کم ہے۔ مثبت کھیل کود مثلاً ورزش، کشتی، تیراکی گھڑسواری بھاگ دوڑ صحت کی ضمانت ہے آج چین، روس، امریکہ، آسٹریلیا، اور مغربی اقوام عالمی کھیلوں کے مقابلے میں صف اول میں ہیں اگر اکا دکا کوئی مڈل ہم جیت بھی جاتے ہیں تو پھولے نہیں سماتے۔ ایک زمانہ تھا ہاکی میں ہمارا کوئی مقابل نہیں تھا اور آج ہم کسی کا مقابلہ کرنے سے قاصر ہیں۔ کشتی میں گاما پہلوان ان۔ اور ان کا خاندان چمپین تھے مگر یہ اب قصہ پارینہ ہوگیا۔

اللہ کے رسول صلی اللہ نے صحت کے وہ نسخہ کیمیاء بیان کیئے ہیں کہ آج بھی اس پر عمل کیا جائے تو ہمارا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔ طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کتابی صورت میں ہمارے پاس موجود ہے جس میں معتدل اور صحت بخش غذاؤں کے استعمال کے ساتھ ساتھ ہر طرح کی بیماریوں کی شفا بخش ادویات کے نسخے بھی موجود ہیں۔ جس پر اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم من وعن عمل کر کے صحت مند اور طاقت میں بے مثال تھے۔

جسم میں یہ آٹھ نشانیاں نظر آئیں تو سمجھیں منہ کا کینسر شروع ہو گیا ہے، فوراً ہوشیار ہو جائیں

منہ، ہونٹ، زبان، مسوڑھوں، تھوک کے غدود اور گلا بھی منہ کے کینسر سے متاثر ہو سکتے ہیں، جو کہ ایک خطرناک اور بعض اوقات جان لیوا بیماری ہے۔ دیگر کئی کینسروں کے مقابلے منہ کے کینسر میں شرح اموات سب سے زیادہ ہے۔ منہ کے کینسر کا جلد پتہ نہیں چلتا ہے اور اس کا پتہ صرف اس وقت ہوتا ہے جب یہ انتہائی جدید مراحل میں ہو، جو علاج کی افادیت اور امکانات کو محدود کر دیتا ہے۔ اس وجہ سے یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے دانتوں کے ڈاکٹر سے باقاعدگی سے منہ کے کینسر کی جانچ کرائیں۔ ویب ایم ڈی کے مطابق منہ کے کینسر کی مختلف علامات کو سمجھنا بھی بہت فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے، کیونکہ اس سے آپ کو بیماری کے ابتدائی مراحل کو پہچاننے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس خبر میں منہ کے کینسر کی 5 علامات بتادی گئیں، جانیے...

مسوڑھوں سے خون بہنا: مسوڑھوں سے خون بہنا اکثر پیریڈونٹل بیماری کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ منہ میں بغیر کسی وجہ کے خون آنا بھی بعض قسم کے منہ کے کینسر کی ایک عام علامت ہو سکتی ہے۔ مسوڑھوں سے کسی بھی غیر معمولی یا ضرورت سے زیادہ خون کے بارے میں ہمیشہ اپنے دانتوں کے ڈاکٹر سے بات کرنی چاہیے تاکہ صورت حال پر گہری نظر رکھی جاسکے۔

منہ کے زخم یا السر: منہ میں زخم یا السر ہونا جو ٹھیک نہیں ہوتے منہ کے کینسر کی سب سے عام علامات میں سے ایک ہے۔ کینسر والے منہ کے گھاو غیر معمولی نشوونما ہیں جو دوسرے عام گھاوؤں سے مختلف ہیں جو منہ کے اندر اور اس کے آس پاس ہو سکتے ہیں۔ منہ کے کینسر کی وجہ سے منہ کے زخم کینکر کے زخموں یا سردی کے زخموں سے مختلف ہوتے ہیں کیونکہ وہ وقت کے ساتھ ٹھیک نہیں ہوتے۔ یہ زخم دو ہفتوں سے زیادہ رہ سکتے ہیں اور تکلیف دہ ہو سکتے ہیں۔

ان باتوں کا خیال رکھیں... کینسر کے زخم عام طور پر سرخ، سفید یا بے رنگ ہوتے ہیں۔ کینسر کا زخم وقت پر ٹھیک نہیں ہوتا اور اس زخم سے صرف خون بہتا رہتا ہے۔

جبڑے میں درد: منہ کے کینسر کی وجہ سے جبڑا بہت کمزور ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بولنا، چبانا اور نگلنا مشکل ہو سکتا ہے۔ جیسے جیسے کینسر بڑھتا ہے، جبڑا بڑا ہونا شروع ہو سکتا ہے، جو مزید تکلیف کا باعث بن سکتا ہے اور دانتوں کے مسائل جیسے دانتوں یا دیگر مرمت کے مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔ اگر آپ کے جبڑے میں درد چند ہفتوں تک برقرار رہتا ہے تو، دانتوں کے ڈاکٹر سے معائنہ کروائیں۔

سفید یا سرخ دھبے: منہ میں سرخ یا سفید حصہ منہ کے کینسر کی علامت بھی ہو سکتا ہے۔ آپ کے باقاعدہ چیک اپ کے دوران، آپ کے دانتوں کے ڈاکٹر کو مسوڑوں، ہونٹوں، یا منہ کے اندر کسی بھی خشک یا کھردرے دھبے کی جانچ کرنی چاہیے۔

بار بار گلے میں درد ہونا: گلے میں درد ایک عام چیز ہے، خاص طور پر سردی اور فلو کے موسم میں۔ تاہم، اگر آپ کے گلے میں مسلسل درد ہو اور نگلنے میں دشواری ہو یا ایسا محسوس ہو کہ گلے کے پچھلے حصے میں کوئی چیز پھنس گئی ہے، تو یہ منہ کے کینسر کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ اسے نظر انداز نہ کریں اور اسے فوری طور پر اپنے ڈاکٹر سے چیک کروائیں۔ نیشنل ہیلتھ سروس کے مطابق علامات کے بارے میں تفصیل سے جانیں، منہ کے کینسر کی علامات آپ کے منہ کے کسی بھی حصے کو متاثر کر سکتی ہیں، بشمول مسوڑھوں، زبان، گالوں کے اندر، یا ہونٹ۔ علامات میں یہ شامل ہو سکتا ہے!

- آپ کے منہ میں ایک چھالا جو 3 ہفتوں سے زیادہ رہتا ہے۔
- آپ کے منہ کے اندر سرخ یا سفید دھبے۔
- آپ کے منہ کے اندر یا آپ کے ہونٹوں پر گانٹھ۔
- آپ کے منہ کے اندر درد۔
- نگلنے میں دشواری۔
- بولنے میں دشواری یا کھردری (خرراٹی) آواز۔
- آپ کی گردن یا گلے میں گانٹھ۔
- کوشش کے بغیر وزن کم ہونا۔

کیا واقعی روٹی کھانے سے بلڈ شوگر لیول کنٹرول میں رہتا ہے؟

آج کل کھانے پینے کی بے قاعدگی اور خراب طرز زندگی کی وجہ سے لوگ ذیابیطس کے مسئلے سے دو چار ہیں۔ ایسے میں اس مرض میں مبتلا افراد اپنے بلڈ شوگر لیول کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے مختلف طریقے آزماتے ہیں۔ ان میں سے ایک چاول کی بجائے روٹی کھانا ہے، ذیابیطس کے بہت سے مریضوں کا ماننا ہے کہ روٹی کھانے سے شوگر لیول کنٹرول میں رہتا ہے، لیکن کیا ذیابیطس کے مریضوں کے لیے چاول کی بجائے روٹی کھانا بہتر ہے؟ کیا روٹی کھانے سے بلڈ شوگر لیول کنٹرول میں رہتا ہے؟ جانئے معروف ماہر غذائیت جانکی سری ناتھ کا اس معاملے میں کیا کہنا ہے۔۔۔

ماہر غذائیت جانکی سری ناتھ کا کہنا ہے کہ ذیابیطس کے مریضوں کو اپنے لیے ایک خاص غذا کو اپنانا چاہیے۔۔۔خون میں شوگر کی سطح کو کنٹرول کرنے سے پہلے یہ چیک کریں کہ شوگر لیول کم ہے یا نہیں اور اگر یہ کم ہے تو اسے درست سطح پر بڑھانا چاہیے۔۔۔اگر یہ بہت زیادہ ہے تو اسے کم کرنے کی کوشش کریں: ماہر غذائیت جانکی سری ناتھ

کیا بہتر ہے، روٹی یا چاول؟

چاول یا روٹی کھانے سے بلڈ شوگر لیول کو کنٹرول کرنے میں زیادہ فرق نہیں پڑتا۔ چاول ایک سادہ کاربوہائیڈریٹ ہے جو جلدی ہضم ہوتا ہے اور خون میں گلوکوز کو خارج کرتا ہے، جس سے خون میں شوگر بڑھ جاتی ہے۔ اس کے برعکس، روٹی ایک کم جی آئی کمپلیکس کاربوہائیڈریٹ ہے، جو ذیابیطس کے مریضوں کو اپنے خون میں شکر کی سطح کو کنٹرول میں رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ حالانکہ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے روٹی چاول سے زیادہ فائدہ مند ہے۔

روٹی میں گلیسیمک انڈیکس کم ہوتا ہے جس کی وجہ سے بلڈ شوگر آہستہ آہستہ بڑھتا ہے۔ ساتھ ہی سفید چاول کا جی آئی 73 ہے جس کی وجہ سے بلڈ شوگر تیزی سے بڑھ سکتی ہے۔ ساتھ ہی غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ یہ سوچ کر زیادہ روٹی کھاتے ہیں کہ چاول کھانے سے آپ کا شوگر لیول بڑھ جائے گا تو کوئی فائدہ نہیں۔ اس لئے ماہر غذائیت روٹی کو محدود مقدار میں کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔

گندم کے آٹے کے بجائے اس آٹے سے بنی روٹیاں کھانا مفید ہے:

چپاتی، جسے ہندوستانی گھروں میں پھولکا یا روٹی کہا جاتا ہے، کئی قسم کے آٹے سے تیار کیا جاتا ہے۔ سب سے بنیادی اور روایتی آٹا گندم کے آٹے سے بنایا جاتا ہے۔ گندم کی روٹی کا جی آئی 62 ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جو، چنے یا مکئی سے بنی چپاتی زیادہ صحت بخش ہوتی ہے۔ چنے اور اس کے آٹے سے بنی چپاتی میں سب سے کم جی آئی یعنی 52 ہوتا ہے۔

مقدار:

ذیابیطس کے مریضوں کو غذائی ماہرین کا مشورہ ہے کہ وہ چاول یا روٹی کھاتے وقت مقدار پر توجہ دیں، اگر انہیں بہت زیادہ بھوک لگے تو چار روٹیوں کی بجائے صرف دو روٹیاں کھائیں اور سبزیوں کی مقدار بڑھا دیں۔ آسان الفاظ میں سمجھنے کے لیے چاول اور روٹی کھاتے وقت اس کے ساتھ ساگ، سبزیاں، سلاد، فائبر والی مصنوعات اور مناسب پروٹین بھی ہونی چاہیے، کہا جاتا ہے کہ ان کو کھانے سے گلوکوز کے جذب ہونے کی رفتار کم ہو جاتی ہے اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ جسم کے لیے ضروری غذائیت لینے کے ساتھ ساتھ جسمانی سرگرمی بھی ضروری ہے۔

سردیوں میں جلد کے خشک ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

ماحولیاتی عوامل: سردیوں میں عمومی طور پر ہوا میں نمی کم پائی جاتی ہے، جس کا مطلب ہے کہ ہماری جلد کو موئسچر کی پوری مقدار نہیں ملتی۔ سردیوں میں روم ہیٹر چلانے کی وجہ سے کمروں میں مزید موئسچر کم ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے جلد خشک ہو جاتی ہے۔

آلودگی: گرد، سموگ اور ہوا میں موجود مٹی کے چھوٹے ذرات نہ صرف ہمارے چہرے کو گندہ کرتے ہیں بلکہ جلد کی حفاظت کرنے والی جھلی کو بھی کمزور کرتے ہیں۔

خوراک: سردیوں میں کافی، نمکین سنیک اور میٹھی چیزیں زیادہ کھائی جاتی ہیں جو کہ مزیدار ہوتی ہیں اور جسم میں پانی کی کمی بھی نہیں ہونے دیتیں تاہم کیفین کی وجہ سے ہمارے جسم میں پانی کم ہو جاتا ہے جبکہ ضرورت سے زیادہ چینی اور نمک ہماری جلد کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ سردیوں میں پانی کم مقدار میں پینے سے بھی جلد خراب ہوتی ہے۔

لائف سٹائل کی عادات: نہایت سرد صبح کے وقت گرم پانی سے نہانے کا مزہ تو بہت آتا ہے لیکن اس سے ہماری جلد پر موجود قدرتی آئل کم ہو جاتا ہے، جس سے جلد خشک ہوتی ہے اور پھر خارش ہوتی ہے۔ ایسے سکن کیئر پروڈکٹس جن میں الکوحل پایا جاتا ہے جیسے ٹونرز اور کلینسرز، ان کے استعمال سے بھی جلد خشک ہوتی ہے۔

ایک سیارے کی عمر نے سائنس کی دنیا کو حیران کر دیا

ماہرین فلکیات نے شمسی نظام سے باہر ایک نوجوان ستارے کے گرد چکر لگاتے ایک نوزائیدہ سیارہ دریافت کیا ہے جس کی تشکیل میں حیران کن طور پر صرف 30 لاکھ سال لگے ہیں۔ سیاروں کی تشکیل میں اتنی کم مدت کائناتی لحاظ سے کافی تیز اور ایک ایسی دریافت ہے جو سیاروں کی تشکیل سے متعلق موجودہ سائنسی سمجھ کو چیلنج کرتی ہے۔ یہ سیارہ جس کا حجم زمین سے 10 سے 20 گنا زیادہ ہے، ہمارے نظام شمسی سے باہر کے سب سے کم عمر سیاروں میں سے ایک ہے۔ نظام شمسی سے باہر سیاروں کو exoplanets کہا جاتا ہے۔ یہ سیارہ گھنی گیسوں کا مجموعہ اور دھول پر مبنی ہے جسے پروٹو پلینیٹری ڈسک کہا جاتا ہے۔ انہی اجزا نے سیارے کی تشکیل کے لیے بنیاد فراہم کی ہے۔ یہ جس ستارے کے گرد چکر لگاتا ہے، وہ ہمارے سورج سے کم گرم اور کم بڑا ہے۔ ستارے کی کمیت سورج کے مقابلے میں تقریباً 70٪ ہے اور یہ تقریباً نصف چمکدار ہے۔ یہ ہماری ملکی وے کہکشاں میں زمین سے تقریباً 520 نوری سال کے فاصلے پر واقع ہے۔ شعبہ طبیعیات اور فلکیات کے ایک گریجویٹ طالب علم میڈیسن باربر نے کہا، "یہ دریافت اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ سیارے 3 ملین سال کے اندر بھی ایک مربوط شکل میں آسکتے ہیں جو پہلے واضح نہیں تھا کیونکہ زمین کو بننے میں 10 سے 20 ملین سال لگے ہیں۔

کائنات میں کیا پُراسرار واقعہ پیش آرہا ہے؟

سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ کائنات میں کچھ عجیب و غریب واقعہ ہو رہا ہے جو اس کے پھیلاؤ کو متاثر کر رہا ہے۔ تحقیقین کے مطابق خلاء میں موجود ناسا کی جیمز ویب اسپیس ٹیلی اسکوپ کائنات کی گہرائیوں میں موجود اسرار میں سے ایک کو سمجھنے میں مدد کر سکتی ہے۔ کئی برسوں سے سائنس دان ہماری کائنات کی ایک غیر معمولی خاصیت سے پریشان رہے ہیں۔ یہ ماضی کے مقابلے میں آج زیادہ تیزی سے پھیلتی دکھائی دے رہی ہے اور محققین کو علم نہیں کہ ایسا کیوں ہے۔ اب جیمز ویب اسپیس ٹیلی اسکوپ نے ان غیر متوقع پیمائشوں کی تصدیق کی ہے جو ماضی میں ناسا کی ہبل اسپیس ٹیلی اسکوپ کی جانب سے پیش کی گئیں تھیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کائنات میں کچھ پُراسرار واقعہ پیش آرہا ہے۔ اس کا مطلب ہو سکتا ہے کہ کچھ نامعلوم طاقتیں کائنات میں سرگرم ہیں یا پھر کائنات کے متعلق ہمارے فہم میں کمی ہے، جس کے لیے یکسر نئی فزکس (طبعیات) کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ تحقیق میں معلوم ہوا کہ حاصل ہونے والی نئی پیمائشیں ہبل ٹیلی اسکوپ سے حاصل ہونے والی پیمائشوں سے مطابقت رکھتی ہیں۔ جس سے ہبل ٹیلی اسکوپ میں کسی قسم کی فنی خرابی کا قیاس دور ہو جاتا ہے اور یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ کائنات میں کوئی سنجیدہ نوعیت کا واقعہ پیش آرہا ہے۔

رات کے وقت بڑھتے درجہ حرارت سے چاول کی کوالٹی غیر معیاری ہونے لگی

ایک نئی تحقیق مین معلوم ہوا ہے کہ عالمی سطح پر بڑھتے درجہ حرارت کی وجہ سے مشرقی ایشیاء میں چاول کا معیار خراب ہو رہا ہے۔ چین کی شانزی نارمل یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر شیانفینگ لیو اور ان کے ساتھیوں نے جاپان اور چین میں چاول کے معیار کے متعلق جاننے کے لیے 35 برس سے زیادہ عرصے کا ڈیٹا اکٹھا کیا۔ یہ ڈیٹا ہیڈ رائس ریٹ (ایچ آر آر) پر مبنی تھا جس میں مل سے ہو کر گزرنے والے چاول کے دانوں کی پیمائش ہوتی ہے جس میں ان چاولوں کی عمل سے گزرنے کے بعد 75 فی صد تک لمبائی رہ جاتی ہے اور اس دوران بھوسی اور چوکر نکال لی جاتی ہے۔ محققین کی ٹیم کو معلوم ہوا کہ موسمیاتی تبدیلی کے متعدد عوامل ایچ آر آر کو شدید متاثر کر رہے ہیں۔ ان عوامل میں رات کے وقت درجہ حرارت، دن کا درجہ حرارت، روزانہ کا درجہ حرارت، روزانہ کا اوسطاً درجہ حرارت، گرم دن (35/30 ڈگری سیلسیئس سے زیادہ)، بارش، مٹی کی نمی، شمسی شعاعیں، ابر، مناسبتی نمی، دن کے وقت بخارات میں کمی، ٹرانسپریشن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار شامل تھی۔ بالآخر سائنس دانوں نے اس بات کا تعین کیا کہ رات کا درجہ حرارت چاول کے معیار خراب ہونے کا سب سے بڑا سبب ہے۔ خاص طور پر رات کا گرم ہوتا درجہ حرارت کے ساتھ جاپان اور چین میں بالترتیب 12 ڈگری اور 18 ڈگری سیلسیئس سے معیار گرنا شروع ہو جاتا ہے۔ جب ان حالات میں پھول آتا ہے اور دانا نمو پاتا ہے، تو ضیائی تالیف کی شرح اور دانے میں نشاستہ کے اکٹھا ہونے میں کمی واقع ہوتی ہے جس سے چاول کا معیار کم ہوتا ہے اور دانوں کے ٹوٹنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

’ون نیشن،ون الیکشن‘ معاملہ پر پارلیمنٹ میں کھل کر بحث ہونی چاہئے: عمر عبداللہ

جموں: جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعے کے روز ’ون نیشن ، ون الیکشن‘ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ جو کچھ دفعہ 370 کے ساتھ ہوا وہ اس معاملے میں نہیں ہونا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اس مسئلے پر میٹنگ کے دوران اپنا لائحہ عمل ترتیب دے گی۔ان باتوں کا اظہار وزیر اعلیٰ نے جموں میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔انہوں نے کہا کہ ’ون نیشن، ون نیشن‘ کے حوالے سے مرکزی کابینہ نے فیصلہ لیا ہے ابھی یہ معاملہ پارلیمنٹ میں آئے گا۔انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں اس مسئلے پر کھل کر بحث ہونی چاہئے کئی اس کا حال دفعہ 370 کی طرح نہ ہو کہ ایک گھنٹے میں بحث کے بعد جموں وکشمیر کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کیا گیا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ’ون نیشن، ون الیکشن‘ پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں کھل کر بحث ہونی چاہئے ۔ان کے مطابق نیشنل کانفرنس اس اہم مسئلے پر اپنے ممبران پارلیمان کے ساتھ میٹنگ کے بعد لائحہ عمل ترتیب دے گی۔واضح رہے کہ مرکزی کابینہ نے کل ون نیشن ون الیکشن‘ مسودے کو منظوری دی جس کے بعد اس بل کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا تاہم اپوزیشن پارٹیوں نے اس کی مخالفت کی ہے۔

پاکستان کی حمایت یافتہ دہشت گردوں کی معاونت کرنے والا ماڈیول تباہ

چنڈی گڑھ: پنجاب پولیس نے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے ببر خالصہ انٹرنیشنل (بی کے آئی) کے آپریٹیو ہرویندر رندا اور ہرپریت سنگھ عرف ہپی پاسیا اور غیر ملکی گینگسٹر گرودیو سنگھ عرف جیسل عرف پہلوان کی طرف سے انجام دیئے جارہے پاکستان ۔آئی ایس آئی حمایت یافتہ دہشت گرد ماڈیول کو منہدم کر دیا ہے۔پنجاب کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) گورو یادو نے جمعہ کو کہا کہ پولیس نے اس ماڈیول کے دو ارکان کو گرفتار کیا ہے، جنہوں نے اجنالہ پولیس اسٹیشن میں دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) رکھنے کا اعتراف کیا ہے۔ گرفتار شدگان کی شناخت جشندیپ سنگھ عرف ڈینی کے طور پر کی گئی ہے جو کہ جنڈیالہ گرو، امرتسر کا رہائشی ہے، جبکہ دوسرا شخص 17 سالہ نوجوان ہے۔ پولیس ٹیموں نے ان کے قبضے سے دو چینی ساختہ پی 86 ہینڈ گرینیڈ اور ایک ترک ساختہ 9 ایم ایم زیگانہ پستول اور گولہ بارود بھی برآمد کیا ہے۔

کسانوں کو شمبھو بارڈر خالی کرنے پر راضی کریں: سپریم کورٹ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو پنجاب اور ہریانہ کے شمبھو سرحد پر احتجاج کرنے والے کسانوں کو آسانی سے خالی کرنے کے لئے منانے کی کوشش کرنے کی ہدایت دی اور یہ بھی تجویز کیا کہ وہ (کسانوں کو) اپنی تحریک کو عارضی طور پر ملتوی کر سکتے ہیں۔یہ ہدایت دیتے ہوئے جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس اجل بھوئیاں کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں عدالت عظمیٰ کی طرف سے تشکیل دی گئی اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کے رکن سکریٹری نے پہلے یقین دلایا تھا کہ کمیٹی کسانوں کو راضی کرنے کے لیے ایک عہد لے گی۔عدالت عظمیٰ نے محسوس کیا کہ مذاکرات جاری رہنے کے بعد ایجی ٹیشن کو کچھ وقت کے لیے ملتوی کیا جاسکتا ہے۔عدالت نے کہا،”سب سے بہتر یہ ہوگا کہ کمیٹی کسانوں کو راضی کرنے کی کوشش کرے۔فی الحال، وہ (کسان) اپنی تحریک ملتوی کر سکتے ہیں، وہ کہیں جاسکتے ہیں۔ہم یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ انہیں احتجاج نہیں کرنا چاہیے۔سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ ”اگر کچھ نہیں ہوا تو احتجاج جاری رہ سکتے ہیں“۔سپریم کورٹ نے پنجاب کے کسان لیڈر جگجیت سنگھ دلیوال کو بھی فوری طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت دی، جو گزشتہ 17 دنوں سے بھوک ہڑتال پر ہیں۔ اس نے کہا،”وہ ایک بزرگ شہری ہیں، ان کی صحت کی حالت خراب ہو رہی ہے۔ایک ممتاز کسان رہنما کے طور پر، حکومت کا فرض ہے کہ وہ دلیوال کو بغیر کھلائے کے فوری طبی امداد فراہم کرے۔سپریم کورٹ نے سماعت کے دوران اس بات پر زور دیا کہ کمیٹی کا بنیادی کام کسانوں کو اپنے ایجی ٹیشن کو منتقل کرنے یا عارضی طور پر معطل کرنے پر راضی کرنا ہے تاکہ ناکہ بندی کو ہٹایا جاسکے۔کمیٹی کو مسئلہ حل کرنے کے لیے کچھ وقت دیا جائے۔سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ کمیٹی کی پیشرفت توقع سے کم تھی۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی رپورٹ درج کر لی گئی ہے۔سپریم کورٹ نے کہا کہ احتجاج کرنے والے کسانوں پر طاقت کے استعمال کے خلاف سخت سفارش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، شاہراہ کی ناکہ بندی ایک وجہ سے ہے۔ہم چاہتے ہیں کہ اس کی وجہ معلوم کی جائے۔وجہ مکمل یا جزوی طور پر درست ہو سکتی ہے۔ہم کوئی ایسی ہدایت جاری کرنے کو تیار نہیں ہیں جس پر عمل درآمد مشکل ہو۔سپریم کورٹ نے کسانوں کو راضی کرنے کے لیے کمیٹی کی جانب سے مسٹر مہتا اور پنجاب کے ایڈوکیٹ جنرل گرومندر سنگھ کی تجاویز سے اتفاق کیا۔عدالت نے اس معاملے میں اگلی سماعت کے لیے 17 دسمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔قابل ذکر ہے کہ کسان زرعی پیداوار کی کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کی قانونی ضمانت سمیت مختلف مطالبات کو لے کر کئی مہینوں سے مسلسل احتجاج کر رہے ہیں۔سیکورٹی فورسز کے ذریعہ روکے جانے کے بعد کسان 13 فروری سے پنجاب اور ہریانہ کے درمیان شمبھو اور خانوری سرحدوں پر ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔سپریم کورٹ نے 2 ستمبر کو ایک الگ کیس کی سماعت کرتے ہوئے کسانوں سے بات کرنے کے لیے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس نواب سنگھ کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی تھی۔کسان 13 فروری سے اپنی پیداوار کے لیے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کی قانونی ضمانت سمیت مختلف مطالبات کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔ایم ایس پی کے لیے قانونی ضمانت کے علاوہ، کسانوں نے سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات پر عمل درآمد، کسانوں اور کھیت مزدوروں کے لیے پنشن، کسانوں کے قرض کی معافی، حصول اراضی قانون، 2013 کی بحالی اور پچھلے احتجاج کے دوران مارے گئے کسانوں کے خاندانوں کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ مطالبات سپریم کورٹ نے 2 دسمبر 2024 کو یہ بھی کہا تھا کہ جمہوری نظام میں کوئی بھی پرامن احتجاج کر سکتا ہے، لیکن لوگوں کو تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔

ممبئی میں خطرناک بس سانحہ کے بعد بھی ڈرائیوروں کی شراب پینے کی ویڈیوز وائرل

اس ہفتے بیسٹ حکام کو چار ویڈیوز موصول! ایک ملازم نوکری سے برخاست، دیگر پر بھی کارروائی کے آثار

ممبئی: ممبئی الیکٹرک سپلائی اینڈ ٹرانسپورٹ (بیسٹ) کے بسوں کے ڈرائیوروں کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہیں، جن میں وہ شراب خریدتے یا پیتے نظر آ رہے ہیں۔ یہ ویڈیوز 9 دسمبر کو کرلا ویسٹ میں پیش آنے والے ایک ہولناک حادثے کے بعد سامنے آئیں، جس میں ایک ویٹ لیزڈ الیکٹرک بس کے ڈرائیور نے کئی گاڑیوں اور افراد کو بس سے کچل دیا تھا۔اس حادثے میں سات افراد ہلاک اور 40 سے زیادہ زخمی ہوئے، جن میں کئی کی حالت تشویش ناک بتائی جا رہی ہے۔بیسٹ کے ایک سینئر اہلکار کے مطابق، اس ہفتے انہیں چار ویڈیوز موصول ہوئی ہیں جن میں ایک ویڈیو میں ایک ڈرائیور کو وہیل پر بیٹھ کر شراب پیتے ہوئے دیکھا جا رہا ہے، اور اس ویڈیو میں ایک سکیورٹی افسر اس سے پوچھ گچھ بھی کرتا ہے۔ یہ ویڈیو بظاہر مورلینڈ ڈپو کی ہے اور الیکشن کے دن کی ہے۔اس ویڈیو میں نظر آنے والے ڈرائیور کو فوراً نوکری سے نکال دیا گیا۔اس کے علاوہ تین اور ویڈیوز بھی ملی ہیں جن میں ڈرائیور اپنی بسوں کو سڑک پر روکتے ہیں، شراب خریدتے ہیں، اور پھر اپنی نشستوں پر واپس آتے ہیں۔ ان ویڈیوز میں سے دو باندرہ ایسٹ اور اندھیری کے علاقے کی ہیں، جب کہ تیسرے ویڈیو کی جگہ کا تعین ابھی تک نہیں ہو سکا۔ باندرہ ایسٹ کی ویڈیو بظاہر 11 دسمبر کو کرلا ویسٹ حادثے کے دو دن بعد بنائی گئی تھی۔ تاہم، یہ واضح نہیں ہو سکا کہ بیسٹ حکام نے ان ویڈیوز میں نظر آنے والے ڈرائیوروں کے خلاف ابھی تک کیا کارروائی کی ہے۔ایک پریس کانفرنس کے دوران، بیسٹ کامگار سینا کے صدر سوہاس سمنت نے کہا کہ یہ ویڈیوز ٹرانسپورٹر اور اس کے عملے کی شبیہ کو داغدار کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، ویٹ لیزڈ بسوں کے ڈرائیوروں کے مقابلے میں بیسٹ کے ملازمین اسٹینڈنگ آرڈرز اور سروس ریگولیشنز کے پابند ہیں، اس لیے وہ سڑک پر کہیں بھی بسوں کو روک کر شراب خریدنے کے لیے نیچے اترنے کی جرات نہیں کرتے۔ بیسٹ کے جنرل منیجر انیل کمار ڈگیکر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ ویٹ لیزڈ بسوں کے آپریٹرز کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی گئی تھی جس میں فیصلہ کیا گیا کہ حادثات کو روکنے کے لیے اضافی اقدامات کیے جائیں گے، جن میں بریتھ لائزر کا استعمال لازمی قرار دیا جائے گا۔ان ویڈیوز میں سے دو باندرہ ایسٹ اور اندھیری کے علاقے کی ہیں، جب کہ تیسرے ویڈیو کی جگہ کا تعین ابھی تک نہیں ہو سکا۔ با

بیجاپور میں پولیس اور نکسلیوں کے درمیان تصادم، دو ماؤنواز ہلاک

بیجاپور: چھتیس گڑھ کے بیجاپور میں جمعہ کو پولیس اور نکسلیوں کے درمیان تصادم میں دو ماؤنواز مارے گئے۔موصولہ اطلاع کے مطابق بسا گوڑا تھانہ علاقہ کے نیندرا جنگلات میں دونوں طرف سے فائرنگ ہو رہی ہے۔سکیورٹی فورس کے جوانوں نے حکمت اور حوصلے سے دو نکسلیوں کو ڈھیر کر دیا ہے۔پولیس نے دونوں مرد ماؤنوازوں کی لاشیں برآمد کر لی ہیں۔ انکاؤنٹر ابھی بھی جاری ہے۔بیجاپور کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس چندرکانت گوارنا نے اس انکاؤنٹر کی تصدیق کی ہے۔

پنجاب پولیس نے دہشت گردی کے تین واقعات حل کر کے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا

چنڈی گڑھ: پنجاب پولیس نے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے حال ہی میں پاکستان کی آئی ایس آئی کے حکم پر ببر خالصہ انٹرنیشنل (بی کے آئی) کی طرف سے کئے گئے تین دہشت گردانہ واقعات کو حل کیا ہے جس کے بعد دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔پنجاب پولیس کے ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے جمعہ کو کہا کہ بی کے آئی نے تینوں دہشت گردانہ حملوں کی ذمہ داری لی ہے، جس کے لیے انہوں نے خاص طور پر امریکہ میں مقیم بی کے آئی کارکن ہرپریت سنگھ (ہپی پاسیا) اور جرمنی میں مقیم گوپی نوانشہر کے رہنے والے جیون فوجی کو کریڈٹ دیا ہے۔ یہ تمام پاکستانی بی کے آئی کے دہشت گرد ہرویندر سنگھ رندا کے قریبی ساتھی ہیں۔مسٹر یادو نے کہا کہ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ غیر ملکی دہشت گرد لکھبیر سنگھ عرف لنڈا اور امریکہ میں مقیم گینگسٹر گرودیو جیسل کے درمیان تعلقات تھے۔ انہوں نے پنجاب کے نوجوانوں پر زور دیا ہے کہ وہ ایسے جرائم پیشہ عناصر سے خود کو دور رکھیں اور مثبت اور ترقی کی راہ اپنائیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب پولیس ریاست میں امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

ہائی کورٹ نے الو ارجن کو عبوری ضمانت دے دی

حیدرآباد: تلگو فلموں کے سپر اسٹار الو ارجن، جنہیں سندھیا تھیٹر میں بھگدڑ کے کیس کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا، کو ہائی کورٹ نے چار ہفتوں کے لیے عبوری ضمانت دے دی ہے۔اس سے پہلے، نامپلی عدالت نے پشپا اداکار کو 14 دن کی عدالتی تحویل میں بھیج دیا تھا، جس کے بعد انہیں چنچل گوڑہ جیل منتقل کیا گیا تھا۔الو ارجن کی قانونی ٹیم نے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی جس میں کیس ختم کرنے یا عبوری ضمانت دینے کی اپیل کی گئی تھی۔درخواست پر سماعت کے دوران، ہائی کورٹ نے الو ارجن کے حق میں فیصلہ دیا اور انہیں عبوری ضمانت دے دی۔عدالت نے مشاہدہ کیا کہ پولیس کی طرف سے کیس میں شامل کیے گئے دفعات اداکار پر براہ راست لاگو نہیں ہوتے۔عدالت نے مزید کہا کہ الو ارجن، ایک شہری ہونے کے ناطے، وہی بنیادی حقوق رکھتے ہیں جو کسی بھی دوسرے فرد کو حاصل ہیں اور انہیں جینے اور آزادانہ کام کرنے کے حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ہائی کورٹ نے اس فیصلے کو درست ثابت کرنے کیلئے بمبئی کورٹ کے ارنب گوسوامی کیس کے فیصلہ کا حوالہ دیا اور کہا کہ انصاف اور قانون کے اصول عالمی طور پر یکساں ہیں۔ اس حکم کے ساتھ، چنچل گوڑا جیل میں قید الو ارجن کو جلد ہی رہا کیا جانے کا امکان ہے۔الو ارجن کی گرفتاری سندھیا تھیٹر میں 4 دسمبر کو پشپا 2: دی رول کے بینفٹ شو کے دوران بھگدڑ کے المناک واقعے کے بعد ہوئی تھی، جس میں 39 سالہ ریوتی ہلاک ہو گئیں اور ان کا 9 سالہ بیٹا سری تیج شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس نے الو ارجن اور دیگر پر غفلت کے الزام میں متعدد دفعات، جن میں ناقابل ضمانت دفعات بھی شامل ہیں، کے تحت کیس درج کیا تھا۔ہائی کورٹ نے کہا کہ کیس میں الزامات اداکار پر براہ راست لاگو نہیں ہوتے اور بھگدڑ جیسے واقعات میں اداکاروں کی موجودگی عام بات ہے۔عدالت نے مزید کہا کہ الو ارجن کے خلاف کوئی واضح غفلت ثابت نہیں کی جا سکی۔عبوری ضمانت کے ساتھ، الو ارجن نے وقتی ریلیف حاصل کر لیا ہے، لیکن کیس کی مزید کارروائی کا انتظار ہے۔ مداح اور حمایتی ان کی رہائی کے منتظر ہیں۔

اساتذہ تقرری گھوٹالہ: ای ڈی کیس میں پارتھو چٹرجی کو سپریم کورٹ سے ضمانت ملی

کلکتہ: سپریم کورٹ نے جمعہ کو ایک نیا طریقہ اختیار کرتے ہوئے مغربی بنگال کے سابق وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی کو اساتذہ تقرری گھوٹالہ کے معاملے میں ضمانت دے دی مگر رہائی کو یکم فروری 2025 تک موخر کر دیا ہے۔ ٹرائل کورٹ کو الزامات طے کرنے اور گواہوں کے بیانات ریکارڈ کرنے کا وقت دیا گیا ہے تاکہ مقدمے کو کمزور ہونے کے بچایا جاسکے۔جسٹس سوریہ کانت اور اجل بھوئیاں کی بنچ کے فیصلے نے طے شدہ اصول کے درمیان توازن پیدا کیا کہ زیر سماعت کو غیر معینہ مدت تک قید نہیں رکھا جا سکتا، اور ایک تیز اور منصفانہ ٹرائل کی ضرورت ہے جس میں گواہ بغیر کسی خوف اور حق کے اپنی گواہی دے سکے۔75 سالہ مسٹر چٹرجی 2022 میں گرفتاری کے بعد سے گزشتہ ڈھائی سال سے حراست میں ہیں۔عدالت نے نوٹ کیا کہ یہ مقدمہ وزیر کی طرف سے ہزاروں قابل امیدواروں کی قیمت پر غیر مستحق امیدواروں سے لی گئی رشوت کی لانڈرنگ کے الزامات سے متعلق ہے۔ ڈائریکٹوریٹ آف انفورسمنٹ (ای ڈی) نے عدالت میں دلیل دی تھی کہ 50,000 سے زیادہ مستحق امیدواروں کو ان کی روزی روٹی سے محروم کر دیا گیا کیونکہ انہوں نے رشوت نہیں دی تھی۔بنچ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ وزیر کے خلاف الزامات نے عوامی اداروں کی سالمیت اور سماجی نقصان کے بارے میں خدشات کو جنم دیا۔بنچ نے ٹرائل کورٹ سے کہا کہ وہ منی لانڈرنگ کیس میں الزامات عائد کرنے کے بارے میں اپنا حکم موسم سرما کی تعطیلات شروع ہونے سے پہلے یا 31 دسمبر 2024 تک سنائیں۔عدالت عظمیٰ نے خصوصی جج کو استغاثہ کے کمزور گواہوں اور ان لوگوں کے بیانات ریکارڈ کرنے کی ہدایت دی جن کو اپنی جانوں کو خطرہ ہے، بشمول مسٹر چٹرجی کی معاون ارپیتا مکھرجی جنہوں نے مبینہ طور پر کہا تھا کہ ان سے برآمد کی گئی رقم دراصل سابق وزیر کی تھی۔بنچ نے کہا کہ یہ بیانات جنوری کے دوسرے اور تیسرے ہفتے کے درمیان ریکارڈ کیے جائیں۔ تاخیر کی صورت میں بیانات کی ریکارڈنگ تیسرے یا چوتھے ہفتے میں مکمل کر لی جائے۔عدالت نے کہا کہ پارتھو چٹرجی کو یکم فروری سے پہلے بھی رہا کیا جا سکتا ہے اگر ٹرائل کورٹ شیڈول سے پہلے اپنے کام مکمل کر لیتی ہے۔بنچ نے چٹرجی کو حکم دیا کہ وہ ٹرائل کورٹ اور منی لانڈرنگ کیس کی ای ڈی کی تحقیقات کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔فیصلے میں سابق وزیر کو یقین دلایا گیا کہ انہیں ٹرائل کورٹ کے الزامات طے کرنے کے حکم کو چیلنج کرنے کا موقع دیا جائے گا۔سپریم کورٹ نے کہا کہ مسٹر چٹرجی کو کسی بھی عوامی عہدے پر مقرر نہیں کیا جانا چاہیے۔تاہم وہ ممبر اسمبلی کے طور پر باقی رہیں گے۔عدالت نے واضح کیا کہ ضمانت کے فیصلے کا تعلق صرف ای ڈی کیس سے ہے۔پارتھو چٹرجی اس وقت مبینہ گھوٹالے میں سی بی آئی کی حراست میں ہیں۔ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے عدالت میں دلیل دی تھی کہ مسٹر چٹرجی کو ای ڈی کیس میں ضمانت ملنے پر بھی آزادی نہیں دی جائے گی۔اس سے قبل ای ڈی سے لے کر سی بی آئی نے عدالت میں ریاست کے سابق وزیر تعلیم کی ضمانت کے خلاف بار بار بحث کی ہے۔مخالفت کے باوجود سپریم کورٹ نے جمعہ کو ای ڈی کے معاملے میں پارتھو چٹرجی کو ضمانت دے دی۔تاہم پارتھو چٹرجی کو سخت پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر وہ شرائط پر عمل نہیں کرتے تو ان کی ضمانت منسوخ ہو سکتی ہے۔عدالت عظمیٰ نے کہا کہ پارتھو کسی بھی گواہ پر اثر انداز نہیں ہو سکتے ہیں۔کسی گواہ کو بالواسطہ یا بلاواسطہ دھمکی نہیں دے سکتے ہیں۔اگر ایسے الزامات لگائے گئے تو ان کی ضمانت منسوخ ہو جائے گی۔پارتھو چٹرجی کی ضمانت کے خلاف سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن کی ایک اہم دلیل یہ ہے کہ وہ بااثر ہے۔اگر اسے ضمانت پر رہا کیا جاتا ہے تو وہ بھرتی کرپشن کیس میں تفتیش پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔گواہوں کو بھی متاثر کر سکتے ہیں۔ثبوت کو تباہ کر سکتے ہیں۔تاہم سپریم کورٹ نے جمعہ کو پارتھو چٹرجی کو ضمانت دے دی۔ریاست کے سابق وزیر تعلیم نے ای ڈی کیس میں ضمانت کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔اس کیس کی سماعت اس مہینے کی 4 دسمبر کو سپریم کورٹ میں ختم ہوئی تھی۔واضح رہے کہ 2022 میں پارتھو چٹرجی کے خاتون دوست ارپیتا چٹرجی کے گھر سے 50 کروڑ سے زیادہ کی نقدی برآمد ہوئی تھی۔ارپیتا کے ساتھ پارتھو چٹرجی کو بھی گرفتار کیا تھا۔ریاست کے سابق وزیر تعلیم اس وقت سے جیل میں ہیں۔مرکزی ایجنسی کے مطابق پارتھو چٹرجی بھرتی کے معاملات میں بدعنوانی کے اہم مجرموں میں سے ایک ہے۔حال ہی میں ارپیتا ضمانت ملنے کے بعد گھر لوٹ چکی ہیں۔

چھتیس گڑھ کے ۱۴ یرغمال کارکنوں کو کرناٹک سے آزاد کرایا گیا

بستر: چھتیس گڑھ کے ضلع بستر کے 14 یرغمال کارکنوں کو جگدل پور ضلع کی ریسکیو ٹیم نے ریاست کرناٹک سے آزاد کرایا۔اس کے علاوہ ان مزدوروں کو 3 لاکھ 28 ہزار 500 روپے کی ادائیگی بھی کرائی گئی۔مذکورہ تمام کارکنوں کو ریسکیو ٹیم کے ذریعہ جگدل پور لایا گیا۔ لیبر آفیسر جگدل پور نے اس بارے میں بتایا کہ 4 نومبر کو درخواست گزار تورکا کے والد دیوا کی طرف سے کلکٹر بستر ایس کے سامنے شکایت پیش کی گئی تھی۔

بقیہ: مہاراشٹر وزیر اعلیٰ نے......

دنیا والے کہہ رہے تھے کہ اتنی بڑی آبادی والا ملک کیسے ترقی کر سکتا ہے؟ لیکن ملک کے ہنر مند افرادی قوت ہی ترقی کا اہم ذریعہ ہے اور ہم ترقی میں سب کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں۔ وزیر اعلی نے مزید کہا کہ مہاراشٹر آج بڑی رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔مہاراشٹر کو ملک کی سب سے ترقی یافتہ ریاست بنانے کے لیے ایک مشاورتی کمیٹی قائم کی گئی ہے اور اس کمیٹی کے ذریعے مہاراشٹر کی ترقیاتی حکمت عملی کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے جس کے مطالعہ کی بنیاد پر مہاراشٹر کن کن شعبوں میں آگے بڑھ سکتا ہے۔عالمی سطح پر مہاراشٹر ترقی کی تکمیل کے لیے ایک سلسلہ بنا رہا ہے۔اس لاجسٹک پالیسی میں ریاستی حکومت سڑکوں کا سب سے زیادہ متحرک نیٹ ورک بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ناگپور-ممبئی سمردھی ہائی وے 700 کلومیٹر لمبی ہے جو 16 اضلاع کو جوڑتی ہے اور یہ شاہراہ براہ راست جے این پی ٹی بندرگاہ سے جڑی ہوئی ہے جس سے سپلائی کا ایک بہت اچھا سلسلہ جاری ہے۔ ریاستی حکومت سڑکوں ہوا بازی بندرگاہ کی ترقی جیسے بنیادی ڈھانچے کو فعال بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی ملک کے ساتھ ساتھ مہاراشٹر کو سمندری طاقت بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کی ترقی کو تیز کرنے کے لیے نئی پالیسی بنائی ہے۔ ہندوستان نے پچھلے دس سالوں میں 25 کروڑ لوگوں کو غربت کی سطح سے اوپر اٹھایا ہے۔ہم 2030 تک ہندوستان کو پانچ ٹریلین کی معیشت بنانے جا رہے ہیں۔ہم یہ ہدف 2028 تک ہی حاصل کر لیں گے۔سروے سامنے آ رہے ہیں کہ ہندوستان عالمی مالیاتی اداروں کے ذریعے سات ٹریلین یا نو ٹریلین کی معیشت کا ہدف حاصل کر سکتا ہے۔اس کے لیے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی پر زیادہ زور دیا جا رہا ہے۔ 2020 کے ملکی سطح کے ترقیاتی سروے کے مطابق مہاراشٹر بھی زیر زمین پانی کی سطح کے لحاظ سے ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ ریاست میں جنگلات کا احاطہ بھی زیادہ ہے۔فڈنویس نے یہ بھی کہا کہ ریاستی حکومت سبز توانائی دریا کو جوڑنے کے منصوبوں کے ذریعے پائیدار ترقی پر زور دے رہی ہے۔کلیدی مقرر پدم شری ٹی۔وی موہن داس پائی نے کہا کہ ملک میں دستیاب افرادی قوت ہماری ترقی کی طاقت ہے۔ترقی یافتہ ہندوستان ہی ہندوستان کا مستقبل ہے۔ ہندوستانی ثقافت ایک ایسی سوچ ہے جسے دنیا میں آگے لے جانے کی ضرورت ہے۔نوجوانوں کو معیاری تعلیم دینے صحت تعلیم ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، خواتین کو بااختیار بنانے پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

پربھنی شہر میں آئین کی نقل کی توڑ پھوڑ کے سلسلے میں ہونے والے پرتشدد مظاہروں میں تین مقدمات درج، ۵۱ گرفتار

پربھنی: مہاراشٹر کے پربھنی شہر میں آئین کی نقل کی توڑ پھوڑ کے سلسلے میں ہونے والے پرتشدد مظاہروں کے سلسلے میں، پولیس نے جمعہ کو بتایا کہ کم از کم 51 لوگوں کو گرفتار کیا گیا، اور اب تک تین مقدمات درج کیے گئے ہیں۔10 دسمبر کی شام کو پربھنی ریلوے اسٹیشن کے باہر ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے مجسمے کے قریب آئین کی شیشے سے بند نقل کی توڑ پھوڑ کے بعد وسطی مہاراشٹر کے شہر پربھنی میں تشدد پھوٹ پڑا۔توڑ پھوڑ کے خلاف احتجاج کے لیے بند نے بدھ کو اس وقت پرتشدد رخ اختیار کر لیا جب ایک ہجوم نے آتش زنی کی اور دکانوں، گاڑیوں اور یہاں تک کہ ضلع کلکٹر کے دفتر میں توڑ پھوڑ کی۔ایک پولیس اہلکار کے مطابق،”ہم نے تشدد کے سلسلے میں اب تک تین مقدمات درج کیے ہیں، اور 51 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔یہ تعداد بڑھ سکتی ہے کیونکہ تحقیقات جاری ہیں، اور ہم کچھ ویڈیوز کو دیکھ رہے ہیں،“تاہم انہوں نے کہا کہ پولیس نے تشدد میں ملوث افراد کو تلاش کرنے کے لیے کوئی ٹیم تعینات نہیں کی ہے۔اہلکار نے کہا کہ شہر اب پرامن ہے، اور تشدد کا کوئی نیا واقعہ رپورٹ نہیں ہوا ہے۔ پولیس نے کہا کہ شہر میں پانچ سے زائد افراد کے جمع ہونے پر پابندی کے احکامات جاری ہیں۔

نڈا نے سابقہ کانگریس حکومت پر شدید حملہ بولا

رائے پور: مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر جے پی نڈا نے چھتیس گڑھ میں وشنو دیو سائی حکومت کے ایک سال کی مدت پوری ہونے پر جمعہ کو یہاں منعقدہ ’جنادیش پرب‘ پروگرام میں ’رپورٹ کارڈ‘ پیش کرتے ہوئے سابقہ کانگریس حکومت پر شدید حملہ بولا۔مسٹر نڈا کے نشانے پر بھوپیش بگھیل کی کانگریس حکومت رہی۔ انہوں نے کانگریس کے پانچ سالہ دور حکومت کے مقابلے بی جے پی حکومت کے ایک سال کے کام کاج کا ذکر کرتے ہوئے عوام کو آگاہ کیا:”اگر اجالے کو سنبھال کر نہیں رکھوگے، تو اندھیرا آنے میں دیر نہیں لگتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پانچ سال پہلے اسی چھتیس گڑھ میں کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا تھا کہ کانگریس کو کامیاب بناؤ گے تو ادھر ایک، دو، تین، چار گنو گے اور 72 ہزار روپے خواتین کو مل جائیں گے۔لیکن پانچ سال میں کیا ملا؟ وہیں اپنے وشنو دیو سائی کو وزیر اعلیٰ کے طور پر مقرر کیا، جنہوں نے پہلی کابینہ میں پردھان منتری گرامین آواس یوجنا کو نافذ کیا اور مہتاری وندن یوجنا کی بھی پہلی قسط دینے کی تیاری کر لی۔ یہ فرق پڑتا ہے۔بی جے پی صدر نے کہا کہ صرف مہتاری وندن یوجنا کی بات نہیں ہے، یہ نیت کا معاملہ ہے اور بی جے پی کی نیت، پالیسی، پروگرام چھتیس گڑھ کے لوگوں کی خدمت کے لیے وقف ہے، ہم طاقت کا استعمال عوام کی خدمت کے لیے کرتے ہیں اور کانگریس پارٹی اقتدار کے مزے لینے کے لئے آتی ہے، یہ فرق ہم کو سمجھنا چاہیے۔

بین المدارس اسلامی معلوماتی مقابلے میں رئیس ہائی اسکول کو اول انعام

بھیونڈی (شارف انصاری):- الفلق مکتب اور ہائی اسکول، درگاہ روڈ بھیونڈی کے زیر اہتمام بروز جمعرات 12 دسمبر 2024 کو چوتھا بین المدارس اسلامی معلوماتی مقابلہ منعقد کیا گیا۔مقابلے میں مختلف اسکولوں کی کل چوبیس ٹیموں نے حصہ لیا۔الحمد للہ ہمارے ادارے رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج سے تین طلبہ مومن ذیشان محمد جاوید ساتویں الف، شاہ شاہ عالم چاند محمد نویں سی اور شیخ ایان عمران آٹھویں الف پر مشتمل ٹیم نے ادارے کی نمائندگی کی۔مقام مسرت ہے کہ چوبیس اسکولوں کے مابین ہونے والے اس مقابلے میں ہمارے طلبہ نے اول انعام حاصل کیا اور ادارے کا نام روشن کیا۔ان طلبہ کی رہنمائی کا فریضہ دینیات کے معلمین مولانا ذاکر سنابلی اور مولانا عقیل اختر مظاہری نے انجام دیا۔طلبہ کے اس شاندار کامیابی پر کے ایم ای سوسائٹی کے صدر المناز فقیہ، نائب صدر ایڈوکیٹ یاسین مومن، سکریٹری دانیال قاضی، خازن فہد بوبیرے، رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے چیئرمین یاسر تاتلی، پرنسپل ضیاء الرحمٰن انصاری اور جملہ اسٹاف کی جانب سے کامیاب طلبہ اور ان کی رہنمائی کرنے والے اساتذہ کو مبارکباد پیش کی جاتی ہے اور مستقبل میں اسی طرح کی کامیابی کے لیے دعائیں دی ہیں۔

پچھلی حکومت کے ۶۰ سالوں میں کیے گئے کام سے زیادہ پچھلے ۱۰ سالوں میں انفراسٹرکچر بنایا گیا: سندھیا

نئی دہلی: پچھلے 10 سالوں میں بنایا گیا بنیادی ڈھانچہ پچھلی حکومت کے 60 سالوں میں کیے گئے کام سے زیادہ ہے۔مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے جمعہ کو یہ بات کہی۔شمال مشرقی خطے کے مواصلات اور ترقی کے وزیر سندھیا نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے معیار، رفتار، مقدار اور کوریج پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بنیادی ڈھانچے کو ترقی دی ہے۔ وزیر اعظم نے 10 مارچ کو ایک ہی دن میں 15 ہوائی اڈوں کو وقف کیا۔پچھلے دنوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی رفتار سکم اور اروناچل پردیش کو 65 سالوں میں کوئی بھی ہوائی اڈہ نہیں ملا اور اروناچل میں چار ہوائی اڈے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت کے 70 سالوں میں 74 ہوائی اڈے تھے جو مودی حکومت میں دگنی سے زیادہ بڑھ کر 157 ہو گئے ہیں اور بیڑے 400 سے بڑھ کر 750 کے قریب ہو گئے ہیں۔انفراسٹرکچر کسی قوم کو ترقی پذیر سے ترقی یافتہ قوم میں تبدیل کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بنیادی ڈھانچے پر خرچ ہونے والی ہر ایک پائی جی ڈی پی میں 2.5 سے 3 گنا شراکت کا باعث بنتی ہے۔وزیر نے کہا کہ سڑک، ریلوے اور ہوا بازی کے بنیادی ڈھانچے کے لیے بجٹ مختص میں پچھلے 10 سالوں میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ مرکزی بجٹ میں مختص تقریباً 11.5 لاکھ کروڑ روپے کا سرمایہ خرچ 10-12 ممالک میں سے کچھ کے جی ڈی پی کے برابر ہے۔”اس کے (سرمایہ دارانہ اخراجات) میں ہر سال 10-15 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ 2013-14 میں، سڑکوں کے لیے مختص بجٹ تقریباً 31,130 کروڑ روپے تھا جسے 2024-25 میں نمایاں طور پر بڑھا کر 2.7 لاکھ کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔مطلب 9 گنا اضافہ۔وزیر نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں ہندوستان میں جرمنی کے برابر ریلوے نیٹ ورک بنایا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہ کا نیٹ ورک 91000 کلومیٹر سے بڑھ کر 150,000 کلومیٹر ہو گیا ہے۔جو کام یو پی اے کے دور حکومت میں نہیں ہو سکے، وہ کام وزیر اعظم کی قیادت میں این ڈی اے حکومت نے کیا ہے۔ایسا ہی انقلاب ہم نے ریلوے میں دیکھا ہے۔ بجٹ میں آٹھ گنا ترقی ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ 2014-15 میں سڑکوں کی تعمیر کی رفتار 12 کلومیٹر یومیہ سے 37.8 کلومیٹر یومیہ تھی اور حکومت کا ہدف ہے کہ اسے یومیہ 60 کلومیٹر تک بڑھایا جائے۔

فچ ریٹنگز نے بھی ہندوستان کو دیا جھٹکا، جی ڈی پی سے متعلق اندازہ کو 0.6 فیصد کیا ڈاون گریڈ

ہندوستان کی معیشت سے متعلق ایک بار پھر بری خبر سامنے آ رہی ہے۔ فچ ریٹنگز نے حال ہی میں مالی سال 2024-25 کے لیے ملک کی معاشی ترقی کے اندازے کو 0.6 فیصد ڈاون گریڈ یعنی کم کر دیا ہے۔ قبل میں فچ ریٹنگز نے ہندوستان کی معاشی شرح ترقی کا اندازہ 7.0 لگایا تھا، لیکن اب اسے کم کر کے 6.4 فیصد کر دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل اے ڈی بی نے ہندوستانی جی ڈی پی کی شرح ترقی میں تخفیف کا اعلان کیا تھا۔ اتنا ہی نہیں، آر بی آئی نے بھی حال ہی میں مالی سال 2024-25 کے لیے ملک کی معاشی ترقی کے اندازے کو 7.2 فیصد سے گھٹا کر 6.6 فیصد کیا ہے۔ فکر انگیز بات یہ ہے کہ ہندوستان میں جی ڈی پی جو کووڈ کے بعد تیزی سے بڑھی تھی، اس میں پھر سے گراوٹ دیکھنے کو مل رہی ہے۔ فچ ریٹنگز نے 2024-25 کے لیے جہاں ہندوستان کی جی ڈی پی 6.4 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا ہے۔

پربھنی میں حالات قابو میں، حکم امتناعی جاری

پولس ملزم کو ذہنی بیمار قرار دے کر اسے بچا رہی ہے، مقامی لوگوں کا الزام

پربھنی: پربھنی میں پھوٹ پڑنے والے تشدد کے سلسلے میں کل آٹھ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں، پولیس نے کہا کہ جمعرات کو ضلع میں تشدد کے کوئی تازہ واقعات نہیں ہوئے۔ تاہم ضلع میں پابندی کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ انتظامیہ موقع پر موجود پولیس کے مطابق 10 ملازمین کو زخمی حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ مزید برآں، سوپن پوار، جس پر آئین کی نقل کو توڑ پھوڑ کرنے کا الزام تھا، کی حالت بگڑ گئی اور اسے دوسرے اسپتال بھیج دیا گیا، پولیس نے بتایا کہ پولیس نے گرفتار کیے گئے 50 افراد میں سے چھ نابالغ اور دو دیگر کو اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ زخمیوں سمیت دیگر کو عدالت میں پیش کیا گیا تو انہیں دو دن کے لیے پولیس کی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ انسپکٹر جنرل (ناندیڑ زون) شاہ جی اماپ نے کہا کہ بدھ کی صبح جب سے ہجوم نے کلکٹر کے دفتر کے باہر پتھراؤ شروع کیا تب سے کوئی تشدد کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ تشدد سے متاثرہ علاقوں میں امتناعی احکامات جاری ہیں۔ تشدد کا کوئی نیا واقعہ رپورٹ نہیں ہوا۔ ہم نے اس سلسلے میں کل آٹھ ایف آئی آر درج کی ہیں۔ تشدد میں سب سپرنٹنڈنٹ رینک کے ایک افسر سمیت 10 پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ پربھنی ریلوے اسٹیشن کے باہر ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے مجسمے کے اڈے پر آئین کی شیشے سے لپٹی سیمنٹ کی نقل کی توڑ پھوڑ کی گئی، جس سے ضلع میں پر تشدد مظاہرے ہوئے جس نے انتظامیہ کو ممنوعہ احکامات نافذ کرنے پر مجبور کیا۔ مقامی رہائشی سوپن پوار کو مارا پیٹا گیا اور پولیس کے حوالے کر دیا گیا پولیس نے پوار کے خلاف ایف آئی آر درج کی اور کہا کہ وہ ذہنی بیماری میں مبتلا ہے اور اس نے اپنی ذہنی حالت کے لیے دو مختلف ڈاکٹروں سے نسخے حاصل کیے تھے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ڈاکٹروں نے اس کی تشخیص کی ہے۔ ملزم شرابی بھی ہے۔ امبیڈکری کارکنوں نے الزام لگایا کہ پولس پوار کو دماغی بیماری کا کہہ کر بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ بہوجن اگھاڑی (VBA) کے صدر پرکاش امبیڈکر، ڈاکٹر۔ بی آر امبیڈکر کے پوتے نے ٹویٹ کیا، انہوں نے چیف منسٹر دیویندر فڑنویس اور پولیس سے بات کی ہے کہ دلتوں کی گرفتاریوں اور دلت بستیوں میں تجاوزات کو فوری طور پر روکا جائے۔ منگل کو آئین کی نقل کی توڑ پھوڑ کے فوراً بعد ہجوم نے دو چار پہیوں، 15-16 دو پہیہ گاڑیوں کو نقصان پہنچایا۔ ابتدائی طور پر بدھ کی دوپہر کلکٹر کے دفتر کے باہر جمع ہونے والے مظاہرین نے ایک بیان دیا جس میں ملزم کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ لیکن اس واقعے نے کچھ ہی دیر میں پر تشدد پھیل گیا اور علاقے کی دکانوں پر پتھراؤ کیا گیا۔ ایف آئی آر میں ریپبلکن سینا کے نائب صدر وجے وکولے اور سابق میئر رویندر سونکمبلے شامل ہیں۔ افسر نے بتایا کہ ریپبلکن آرمی کے سربراہان کو اس فہرست میں بطور ملزم شامل نہیں کیا گیا۔

سانتا کروز: ایک خاتون کو ٹاسک کے نام پر ۴۹ رلاکھ روپے کا جھانسہ

ملزم اسرار ابرار دہلی سے گرفتار، ہوٹلوں کی درجہ بندی کرنے کا کام سونپ کر اپنے اکاؤنٹ میں رقم منتقل کرلی

ممبئی: دہلی پولیس نے سانتا کروز کی ایک خاتون کو ٹاسک کے نام پر 49 لاکھ روپے کا جھانسہ دینے والے ملزم کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ گرفتار ملزم کا نام محمد اسرار ابرار ہے اس پر الزام ہے کہ دھوکہ دہی کی رقم ملزم کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی۔ شکایت کنندہ چھتیس گڑھ کی رہنے والی ہے اور اس وقت سے ممبئی میں مقیم ہے۔ وہ ایک نجی کمپنی میں سینئر کنسلٹنٹ کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ شکایت کنندہ کو 9 مارچ کو پریتی شرما نامی خاتون کا فون آیا۔ اگر اس نے کام مکمل کیا تو اسے اچھی رقم دلانے کا لالچ دیا گیا۔ ایک مظاہرے کے طور پر، اس نے شکایت کنندہ خاتون کو گوگل پر جانے اور کچھ ہوٹلوں کی درجہ بندی کرنے کا کام سونپا۔ اس کے مطابق اس نے ہوٹل کی ریٹنگ دی۔ ہر ریٹنگ کے لیے اسے 50 روپے ملے۔ یہ رقم اس کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی۔ پریتی نے شکایت کنندہ کا یہ کہہ کر اعتماد جیتنے کی کوشش کی کہ اگر وہ دن میں اچھی ریٹنگ دیتی ہے تو اسے روزانہ ساڑھے آٹھ ہزار روپے ملیں گے۔ چونکہ کام آسان تھا، شکایت کنندہ خاتون نے اس سے اتفاق کیا۔ اس کے بعد اس نے پریتی کے کہنے پر ہوٹل کی ریٹنگ شروع کردی۔ بدلے میں اسے پیسے مل رہے تھے۔ اپنے کام سے خوش ہوکر پریتی نے اسے واٹس ایپ گروپ میں شامل کیا۔ پھر اسے اعلیٰ کمیشن کا لالچ دیا گیا۔ اسے کچھ کام سونپے گئے تھے۔ اس کام پر وہ مزید کمیشن لینے والی تھی کہ شکایت کنندہ نے مختلف کاموں کے لیے 49 لاکھ 28 ہزار 175 روپے لگائے۔ اس سرمایہ کاری پر انہیں 29 ہزار 700 روپے کا کمیشن دیا گیا۔ کمیشن کی رقم اس کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کردی گئی۔ لیکن باقی رقم کے ساتھ کمیشن کا مطالبہ کرنے کے بعد بھی اسے سامنے سے کوئی جواب نہیں مل رہا تھا۔ چنانچہ اس نے ماریہ نامی خاتون سے رابطہ کیا اور رقم کا مطالبہ کرنا شروع کردیا۔ ماریہ نے اسے بتایا کہ اگر وہ 19 لاکھ 70 ہزار روپے ادا کرتی ہے تو اس کی تمام رقم اس کے بینک اکاؤنٹ میں جمع ہو جائے گی۔ جیسے ہی اسے دھوکہ دہی کا علم ہوا، وہ سائبر پولیس کے پاس پہنچی اور شکایت درج کرائی۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولیس نے متعلقہ ملزمین کے خلاف تعزیرات ہند اور انفارمیشن ٹیکنالوجی پریوینشن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا۔ اس وقت پولیس نے دیکھا کہ دہلی کے ایک بینک اکاؤنٹ میں کچھ رقم جمع ہے۔ اسی مناسبت سے پولیس نے دہلی کے رہنے والے محمد اسرار ابرار کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا۔ ساڑھے تین لاکھ روپے اس کے اپنے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کئے گئے تھے۔ اس نے یہ رقم اے ٹی ایم سے نکال کر اپنے ساتھی کو دے دی۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ اس نے بدلے میں کچھ کمیشن حاصل کیا تھا۔ جرائم میں اس کے ملوث ہونے کے واضح ہونے کے بعد اسے گرفتار کرلیا گیا۔

اردو ریڈنگ پروگرام ۲،۰ ربعنوان ”آؤ کتابوں سے دوستی کریں“ ممبئی میں کامیابی سے ہمکنار

ممبئی: (پریس ریلیز) یونیسیف، حکومت مہاراشٹر، راسمبھاجی نگر کے اشتراک سے تحریک اردو مطالعے کے دوسرے مرحلے کا آغاز ریاست میں اردو میڈیم طلبہ کے لئے جاری تین سالہ مہم اُردو ریڈنگ پروگرام 2.0 کے سال دوم کے لئے تربیتی ورکشاپ برائے سفیران تحریک اردو مطالعہ کی دو روزہ ٹریننگ پرادیشک ودیا پرادھکرن ممبئی میں عمل میں آیا۔ ماہ اکتوبر میں اورنگ آباد میں منعقدہ ٹریننگ ورکشاپ میں ضلعی سفیران اردو سید شریف (الفلاح ہائی اسکول ملاڈ)، شیخ اسماعیل (انجمن خیر السلام کرلا)، رئیس احمد (ارلا میونسپل اسکول اندھیری) اور محسن ساحل (ممبئی پبلک اسکول گوونڈی) بطور ضلعی سفیر شرکت ممبئی کے سبھی نمائندہ تعلقہ سفراء نے مکمل دلچسپی اور اپنے بھرپور اشتراک کے ساتھ ٹریننگ ورکشاپ نشست کو کامیاب بنایا۔ مذکورہ اس ورکشاپ کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں تمام اساتذہ کو سرگرمیوں میں شامل ہونے اور اپنے تجربات، تاثرات اور تبادلۂ خیال کا موقع ملا۔ سبھی زیر تربیت اساتذہ پرمسرت اور پرجوش ماحول سے لطف اندوز ہوئے۔ طلبہ میں مطالعے کا ذوق پروان چڑھانے اور کتب بینی کا شوق پیدا کرنے کی اس تحریک کو پھیلانے کے عزم کے ساتھ اس ورکشاپ کا اختتام عمل میں آیا۔ واضح رہے کہ ٹریننگ میں شامل تمام اساتذہ کی شمولیت بطور سفیر کی حیثیت سے رہی۔ ٹریننگ میں شامل تمام اساتذہ اپنے وارڈ کی سطح پر اس طرح کے پروگرام میں اردو اساتذہ کے لئے رہنمائی کا فریضہ انجام دینگے۔ ٹریننگ ورکشاپ کے انتظامی امور کی بحسن وخوبی انجام دہی اور کامیاب انعقاد میں پرادیشک ودیا پرادھیکرن ممبئی کے شعبہ ذمہ داران محترمہ سنیتا ششی راؤ راٹھوڑ اور یتین کور صاحب کا بھرپور تعاون حاصل رہا۔

آج کرناک بندر پل کا ٹرائل، ۵ رجون ۲۰۲۵ رتک ٹریفک کیلئے کھول دیا جائے گا

ممبئی: میونسپل کارپوریشن (BMC) ریلوے سیکشن کے جنوبی جانب 516 میٹرک ٹن لوہے کا گرڈر لگا کر ایک اہم سنگ میل حاصل کر رہی ہے۔ مسجد بندر ریلوے اسٹیشن کے قریب واقع اور پی ڈی میلو روڈ کو جوڑنے والا یہ پل جنوبی ممبئی کے مسجد بندر، چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس اور محمد علی روڈ علاقوں میں ٹریفک کی سہولت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ پل اصل میں 1867 میں بنایا گیا تھا۔ اسے 2018 میں IIT بمبئی کے ماہرین نے غیر محفوظ قرار دیا تھا، جس سے BMC کو اس کی خستہ حال حالت کو حل کرنے کے لیے تنظیم نو کے لیے پہل کرنے پر آمادہ کیا گیا تھا۔ جمعرات کو ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) ابھیجیت بنگر نے پروجیکٹ سائٹ کا دورہ کیا اور پیشرفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے چیف انجینئر (پولس) اتم شروٹ، ڈپٹی چیف انجینئر (پول) راجیش مولے اور پروجیکٹ کے دیگر افسران، کارکنوں اور ملازمین کو ہدایت دی۔ بنگر نے اطلاع دی ہے کہ پل کے مخالف سمت میں لوہے کے گرڈر کے لیے 428 میٹرک ٹن (83٪) اسپیئر پارٹس پہنچا دیے گئے ہیں، بقیہ کے 20 دسمبر 2024 تک پہنچنے کی امید ہے۔ BMC کی ٹائم لائن میں 13 جنوری 2025 تک ان حصوں کو جمع کرنا اور 14 جنوری 2025 کو ٹرائل رن کرنا شامل ہے۔ شہری ادارے نے سنٹرل ریلوے سے گرڈرز کی تنصیب کی سہولت کے لیے ریلوے بلاکس دینے کی درخواست کی ہے۔ بیموں کو اسمبل کرنے اور انسٹال کرنے، اپروچ روڈ کی تیاری اور لوڈ ٹیسٹنگ کے لیے ایک شیڈول احتیاط سے تیار کیا گیا ہے۔ اگر سب کچھ توقع کے مطابق ہوتا ہے تو، BMC کا مقصد کرناک پل کو 5 جون 2025 تک ٹریفک کے لیے کھولنا ہے، ریلوے لائنوں پر گرڈرز لگانے کے بعد مرحلہ وار کام آگے بڑھے گا۔

بچوں میں خون کے ذرات کی کمی کی شکایت

ڈینگو کا خطرہ، کارپوریشن حفظان صحت کی ذمہ داری ادا کرے: آصف شیخ

مالیگاؤں (خیال اثر) مالیگاؤں شہر میں ان دنوں حفظان صحت کا معاملہ بگڑتا جا رہا ہے۔ شہر میں ڈینگو مریضوں کی تعداد میں اضافہ کا امکان خارج نہیں کیا جاسکتا۔ اس لئے کہ بچوں کی اموات اور خون میں کمی کی شکایت مسلسل موصول ہو رہی ہیں۔ پرائیوٹ دواخانوں میں خون کے ذرات کم ہونے اور بخار کے مریضوں کی تعداد زیادہ پائی جارہی ہیں۔ اس معاملے میں کارپوریشن انتظامیہ بالخصوص محکمہ ہیلتھ خواب خرگوش میں مبتلا ہیں۔ اس لئے کارپوریشن کمشنر و ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کو چاہیے کہ وہ حالات کی مناسبت سے فوری طور پر ایکشن لے۔ ڈینگو کے امراض سے شہریان کو بحفاظت رکھنے کے اقدامات اٹھائے جائیں۔ اسی طرح شہر بھر میں صفائی نظام درست کیا جائے، سرکاری و پرائیوٹ دواخانوں سے رپورٹ طلب کی جائے اور عوام کو درکار طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ اس طرح کا تفصیلی مطالبہ آج آصف شیخ رشید نے میونسپل کمشنر و ایڈمنسٹریٹر رویندر جادھو سے کیا۔ آصف شیخ نے کہا کہ اسی کیساتھ کارپوریشن شہر میں ہو رہے تعمیری کاموں کی جانچ بھی کرے۔ صرف ٹیبل پر بیٹھ کر اسٹیمیٹ پر دستخط نہ کرے اور بلوں کی ادائیگی نہ کرے۔ بلکہ سائٹ پر جا کر روڈ کی تعمیر کی جانچ کریں، کوالٹی کنٹرول کریں، کیونکہ ہمیں شکایت ہی نہیں ملی بلکہ ثبوت بھی ملا ہے کہ اسٹیمیٹ کے مطابق کام کاج نہیں ہو رہا ہے۔ شہر کے بیشتر مقامات پر جاری سیمنٹ کانکریٹ روڈ کی تعمیر میں بڑے پیمانے پر خرد برد ہو رہی ہیں۔ آصف شیخ نے الزام عائد کیا کہ اس گھوٹالہ میں سٹی انجینئر، وارڈ انجینئرس اور ٹھیکہ دار کی ملی بھگت سے گھوٹالہ انجام دینے کی کوشش ہو چکی ہے اور اس کی سرپرستی کہیں کمشنر صاحب تو نہیں کر رہے ہیں؟ اس لئے شہر کے مختلف مقامات پر جاری سڑکوں کی تعمیر اسٹیمیٹ کے مطابق کی جائے ورنہ ہم مہاراشٹر حکومت کو شکایت کرینگے اور انکوائری شروع کرواتے ہوئے بلوں کی ادائیگی پر روک لگا دینگے۔ آصف شیخ نے کارپوریشن کمشنر کو خبردار کرتے ہوئے انتباہ دیا ہے کہ سڑکوں کی تعمیر میں ہو رہی بدعنوانی کو فوری طور پر روکا جائے ورنہ عوام کیساتھ کارپوریشن اور سڑکوں کی تعمیر پر ہمارے اسٹائل میں کام کیا جائے گا۔ آصف شیخ رشید کے ہمراہ اس وفد میں اسلم انصاری و دیگر افراد موجود تھے۔

کارپوریشن چناؤ: ۲۲ رجنوری کو سپریم کورٹ سماعت میں کہا گیا چناؤ کب ہونگے

ریاست میں ۲۹ رمیونسپل کارپوریشنوں، ضلع پریشد، پنچایت سمیتیوں سمیت لوکل باڈیز میں ڈھائی لاکھ اراکین کی تعداد خالی، ایڈمنسٹریٹر راج برقرار ممبئی: 13 دسمبر (خیال اثر) اسمبلی انتخابات میں مہایوتی کی شاندار جیت کے بعد مقامی خود مختار اداروں کے انتخابات کی کافی بحث ہو رہی ہے۔ تاہم فی الحال انتخابات کا کوئی امکان نہیں ہے۔ انتخابات کے حوالے سے سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد تیاری میں کم از کم تین ماہ لگیں گے۔ اس ضمن میں ریاستی الیکشن کمیشن کے دفتر سے موصولہ اطلاع کے مطابق سپریم کورٹ ریاست میں بلدیاتی انتخابات کی 22 جنوری کو سماعت کرے گی۔ کارپوریشن اور دیگر بلدیاتی اداروں کے ممبران کی تعداد، وارڈ کا ڈھانچہ (رچنا) کیسی ہونا چاہیے اور ممبران کی تعداد کے بارے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد الیکشن کی تیاری میں کم از کم تین ماہ لگیں گے۔ اس لیے میونسپل کارپوریشنوں، میونسپلٹیز، نگر پنچایتوں، ضلع پریشدوں اور پنچایت کمیتی کے انتخابات کے انعقاد کا فی الحال کوئی امکان نہیں ہے۔ سپریم کورٹ میں بلدیاتی انتخابات سے متعلق کیس کی سماعت 22 جنوری کو ہوگی۔ عدالت کے فیصلے کے بعد ہی انتخابی عمل شروع ہوگا۔ اس طرح کی تفصیلات سریش کاکانی، سکریٹری، ریاستی الیکشن کمیشن نے دی۔ بلدیاتی انتخابات کے لیے ووٹر لسٹوں کی تیاری، وارڈ کا ڈھانچہ اور او بی سی ریزرویشن کے نفاذ وغیرہ کے لیے انتخابی تیاری کے لیے تین ماہ سے بھی کم وقت ہے۔ پھر مارچ، اپریل اور گرمیوں میں اسکول کے امتحانات پر غور کرنا۔ انتخابات کے لیے مانسون کا آغاز وغیرہ مسائل کو سامنے رکھ کر فیصلہ کیا جائے گا۔ اس لیے ریاستی الیکشن کمیشن فیصلہ کرے گا کہ انتخابات مانسون کے دوران کرائے جائیں یا مانسون کے بعد۔ لیکن، اس سے پہلے سپریم کورٹ کو سماعت کر کے انتخابات کا راستہ آسان کرنا چاہیے۔ لوکل باڈی انتخابات کی طرح ریاستی الیکشن کمشنر کا انتخاب بھی تعطل کا شکار ہے، اس لیے کمیشن کمشنر کے بغیر کام کر رہا ہے۔ اسمبلی انتخابات سے قبل حکومت نے ریاستی الیکشن کمشنر کے عہدہ کے لیے انتخابی عمل کو نافذ کیا تھا۔ سابق چیف سکریٹری نتن کریر، ممبئی پورٹ ٹرسٹ (بی پی ٹی) کے سابق چیئرمین راجیو جلوٹا، محکمہ منصوبہ بندی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری راج گوپال دیورا اور کئی چارٹرڈ افسران نے درخواست دی تھی۔ ریاست میں مقامی خود مختار اداروں کے ارکان کی کل تعداد ڈھائی لاکھ ہے۔ اس میں 900,27 گرام پنچایتوں کے ممبران شامل ہیں۔ ریاست میں کل 29 میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات دو چار سال سے رکے ہوئے ہیں۔ اس میں نئے بننے والے جالنہ اور اچل کرنجی میونسپل کارپوریشن میں ابھی تک ان کا پہلا الیکشن نہیں ہوا ہے لیکن کمشنر تمام جگہوں پر ایڈمنسٹریٹر کے طور پر انتظامیہ کو چلا رہے ہیں۔ ریاست میں 245 نگر پریشد اور 146 نگر پنچایت کے انتخابات زیر التوا ہیں۔ حکومتی چالوں کی وجہ سے 34 ضلع پریشدوں میں سے 26 اور 351 پنچایت سمیتیوں میں سے 289 سمیتیوں میں انتظامی کنٹرول ایڈمنسٹریٹر کے ہاتھوں میں ہیں۔ مزید چھ ضلع پریشدوں اور 44 پنچایت سمیتیوں کی میعاد فروری 2025 کے آخر میں ختم ہو رہی ہے۔ اس طرح 1500 گرام پنچایتوں میں بھی اس وقت ایڈمنسٹریٹر راج ہے۔

کلین اپ مارشل نے کروڑوں روپے جرمانہ وصول کیا

شہر میں 68,974 خلاف ورزی کرنے والوں اور مضافاتی علاقوں کے 49,558 افراد پر جرمانہ عائد کیا

ممبئی: ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے اس سال اپریل سے ممبئی کی سڑکوں پر کلین اپ مارشل دوبارہ شروع کرنے پر زور دیا ہے، شہری ادارے کے اعداد و شمار کے مطابق، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ (SWM) کی خلاف ورزیوں پر اب تک تقریباً 1.18 لاکھ خلاف ورزی کرنے والوں سے جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔ ممبئی میں بی ایم سی نے اس سال خلاف ورزی کرنے والوں کو جرمانہ کر کے 3.41 کروڑ روپے کی کل آمدنی حاصل کی۔ SWM قوانین کی خلاف ورزیوں میں عوامی مقامات پر کوڑا پھینکنا اور تھوکنا، کوڑا کرکٹ پھینکنا، اور دیگر شامل ہیں۔ شہری ادارہ کے اعداد و شمار کے مطابق، شہر میں 974,68 خلاف ورزی کرنے والوں یا کل خلاف ورزی کرنے والوں کا 58٪ جرمانہ وصول کیا گیا، جبکہ ممبئی کے مضافاتی علاقوں سے، کل 558,49 افراد پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ ان جرمانوں کا بڑا حصہ اے وارڈ سے اکٹھا کیا گیا، جہاں 960,31 خلاف ورزی کرنے والوں کو جرمانے کر کے شہری مارشلز کی جرمانے وصول کیے گئے۔ ان میں سے زیادہ تر مقامات جیسے میرین ڈرائیو، منترالیہ اور گیٹ وے آف انڈیا ممبئی کے باہر سے لوگوں کی ایک بڑی آمدنی کا اندراج کرتے ہیں۔ ایک اہلکار نے بتایا جن لوگوں پر ہم نے جرمانہ کیا ہے ان میں سیاحوں کی ایک بڑی تعداد ہے جو تفریح کے لیے اس جگہ پر آئے تھے۔ اس کے نتیجے میں، یہاں سے جرمانے کیے جانے والے افراد کی تعداد بھی بہت زیادہ ہے۔ بی ایم سی کے اعداد و شمار سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ شہری حکام نے اے وارڈ میں سب سے زیادہ 118 مارشلز کو تعینات کیا تھا اور اس وقت کل 087,1 مارشلز تعینات ہیں۔ ممبئی میں کام کر رہے ہیں۔ بی ایم سی کے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ (SWM) کے قوانین کے مطابق، شہری ادارہ کوڑا پھینکنے اور تھوکنے پر 200 روپے، عوام میں کوڑا پھینکنے کے لیے 500 روپے، اور گاڑیوں کو دھونے اور رفع حاجت کرنے پر 000,1 روپے کا جرمانہ عائد کرتا ہے۔ عوامی مقامات پر۔ کچرا جلانے پر 100 روپے جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔

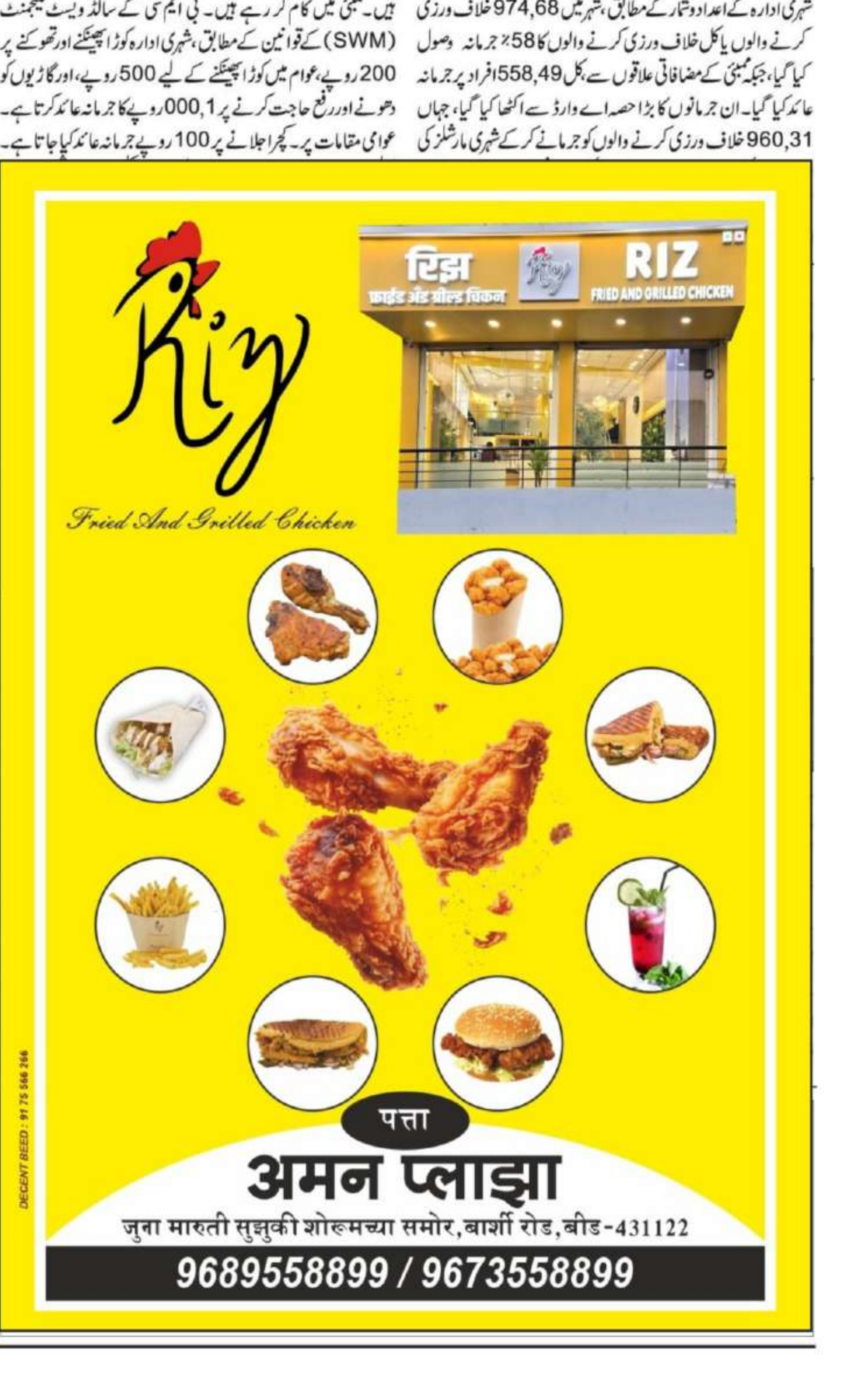

کیا علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں قانون کے ماہرین کا فقدان ہو گیا ہے؟

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں حالیہ دنوں سے کچھ ایسے شواہد سامنے آ رہے ہیں، جسکو ہر دیکھنے اور سننے والا یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں قانون کے ماہرین کا فقدان ہو چکا ہے، یا پھر کچھ خاص لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے، تجاہل عارفانہ سے کام لیا جا رہا ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر یہ سرسید اور ان کے رفقہ کے خوابوں کو تباہ کرنے کی سازش کی جا رہے۔ یہ بات کسی پوشیدہ نہیں ہے کہ عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد، جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نشانے پر ہے، اس ادارے کا اقلیتی کردار کا کیس ابھی بھی سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے، اس ادارے کو ہر طریقہ سے بدنام کرنے کی نئی نئی سازشیں کی جا رہی ہیں، ایسے میں یہ اے ایم یو انتظامیہ کے لئے لازم ہوتا ہے کہ وہ اپنا ہر اقدام اٹھانے سے پہلے خود احتسابی کنا چاہیے تا کہ ادارے کے مخالفین کو کوئی موقع حاصل نہ سکے۔ لیکن انہیں حالات میں اگر خود اپنے ہی بنائے گئے ضابطوں اور قوانین کی خلاف ورزی کی خبریں، اگر منظر عام پر آئیں گی تو، پھر اے ایم یو کو اپنا دفع کرنا مشکل ہوگا، وہیں یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی بھی ادارے کے اساتذہ اپنے طلبہ کے لئے مشعل راہ ہوتے ہیں، انکے نقش قدم پر طلبہ چلتے ہیں اگر انتظامیہ سے جڑے اساتذہ سے دانشتہ یا پھر نا دانشتہ طور پر قوانین، ضوابط کی دھجیاں اڑنے لے تو پھر ان کے اپنے ہی طلبہ پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، جسکا خمیازہ آئندہ نسلیں بھگتنے کو مجبور ہوتی ہیں۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ فلسفہ میں مختلف آسامیوں کے لیے جنرل سلیکشن کمیٹیوں کا انعقاد کا عنقریب ۲۳ ردسمبر ۲۰۲۴ء کیا جانا ہے لیکن مذکورہ سلیکشن کمیٹی پر ہی سوالیہ نشان لگ گیا ہے، وہیں اس سلسلہ میں وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی پروفیسر نعیمہ خاتون کو شعبہ کے اساتذہ کے ذریعہ لکھے گئے مکتوب کے ذریعہ سلیکشن کمیٹی کے انعقاد میں کی جا رہی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق اے ایم یو وائس چانسلر نعیمہ خاتون کو بھیجے مکتوب شکایت کی گئی ہے کہ اے ایم یو کے شعبہ فلسفہ میں مشتہر کی گئی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے آئندہ ۲۳ ردسمبر ۲۰۲۴ء کو جنرل سلیکشن کمیٹیوں کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں متعدد بے ضابطگیاں ہیں، اسمیں ایگزیکٹو کونسل کی طرف سے منظور شدہ ضوابط کے تحت ان اشتہارات کی مدت بھی ختم ہو چکی ہے، اسکی وجہ یہ ہے کہ متعدد اشتہارات کو ڈھائی برس سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ ایسے میں ان کی مدت کے دو سال سے زیادہ ہو چکے ہیں جس پر سلیکشن کمیٹی کا انعقاد نہیں کیا جا سکتا ان آسامیوں کو پر کرنے کے لئے ایک نیا اشتہار جاری کیا جانا چاہیے۔

اے ایم یو میں اشتہار کے متعلق اصول

یونیورسٹی کے اصول کے مطابق جس تاریخ کو اشتہار جاری کیا جاتا ہے اسکی معاد دو برس کی ہوتی ہے۔ اس سلسلہ میں اے ایم یو کے وائس چانسلر رہے پروفیسر طارق منصور (جو اس وقت بی جے پی کے نائب صدر اور ایم ایل سی کے عہدے پر فائز ہیں)۔ انہوں نے اپنے دور میں اسکی مدت میں چھ (۶) ماہ کا اضافہ یہ کہہ کر کیا تھا کہ کسی اسپیشل کیس میں اسکی مدت کو چھ ماہ مذید بڑھایا جا سکتا ہے، یعنی اسپیشل کیس میں اُس اشتہار کی مدت دو برس چھ ماہ ہو جائے گی، یکم دسمبر ۲۰۱۸ رکو اس وقت کے رجسٹرار رہے آئی پی ایس عبدالحمید کی جانب سے اس حوالے سے ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کیا گیا تھا، یعنی اسپیشل کیس میں بھی چھ ماہ کی توسیع کی معاد ختم ہونے کے بعد یعنی دو برس چھ ماہ کے بعد اس اشتہار کی بنیاد پر سلیکشن کمیٹی نہیں رکھی جا سکتی۔ لیکن ہونے والی سلکشن کمیٹی میں متعدد پوسٹ ایسی ہیں جنکے اشتہار کے دو برس سے زیادہ ہو گے، اتنی اسامیاں اسپیشل نہیں ہو سکتی اور اگر ہیں تو اسپیشل ہونے کی وجہ اے ایم یو انتظامیہ بتانے کو تیار نہیں ہے۔ وی سی کو بھیجے گئے مکتوب میں کہا گیا ہے کہ اے ایم یو کے شعبہ فلسفہ میں کئی اشتہاری نمبروں کے ذریعہ مشتہر کی گئی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے جنرل سلیکشن کمیٹیوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اشتہار نمبر ایک ۱ر ۲۰۲۲ ۲ر(ٹی) فروری ۲۰۲۲ء، دوسرا اشتہار ۲ر ۲۰۲۲ (ٹی) ۳۱ رمئی ۲۰۲۲ء کو جاری کیا گیا اور تیسرا اشتہار ۴ر ۲۰۲۲ء (ا) ۶ راگست ۲۰۲۲ء کو جاری کیا گیا تھا۔ جس پر سلکشن کمیٹی کا ہونا درست نہیں ہے وہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ایگزیکٹو کونسل کی طرف سے منظور شدہ سلیکشن کمیٹیوں کے لئے بنائے جانے والے ماہرین کے پینل کی میعاد بھی ختم ہو چکی ہے، ۱۹ ردسمبر ۱۹۸۶ء کو ایگزیکٹو کونسل کی میٹنگ نمبر ۵۶۶ رمنعقدہ ہوئی تھی جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ماہرین کے پینل کی صرف ایک برس کی ہوگی جس میں جسکو زیادہ سے زیادہ چھ (۶) ماہ تک کی توسیع ایک بار کی جا سکتی ہے۔ ماہرین کے پینل کی منظوری ایگزیکٹو کونسل نے ۲۲ رمارچ ۲۰۲۱ء کو اپنی قرارداد کے ذریعے دی تھی، یعنی ساڑھے تین برس قبل۔ ایسے میں ۲۳ ردسمبر کو ہونے والی سلیکشن کمیٹی کا انعقاد غیر آئینی ہے کیونکہ ضابطہ کے مطابق ماہرین کے پینل کا وجود ختم ہو چکا ہے، نیا پینل تشکیل دیا جانا چاہیے۔

اے ایم یو میں ماہرین کا پینل بنانے کا عمل کیا

شعبوں کے بورڈ آف اسٹڈیز سے ماہرین کا پینل بنا کر اکیڈمک کونسل میں بھجا جاتا، اکیڈمک کونسل سے منظور ہونے کے بعد اگزیکیٹو کونسل کے پاس جاتا ہے، پھر اسکو منظور کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اے ایم یو میں ۱۹ ردسمبر ۱۹۸۶ء کو ایگزیکٹو کونسل کی میٹنگ نمبر ۵۶۶ ر رعزولیوشن نمبر ۱۱ ربھی منعقدہ ہوئی تھی جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ماہرین کے پینل کی صرف ایک برس کی ہوگی جسکو زیادہ سے زیادہ چھ (۶) ماہ تک کی توسیع ایک بار کی جا سکتی ہے۔ وہیں اس سلسلہ میں یہ بھی شکایت کی گئی ہے کہ اے ایم یو کے شعبہ فلسفہ میں پرفیسر کے عہدے کی تقرروری کے لئے جو فارم بھرے گئے ہیں اسمیں ایک بنیاد پر ایک امیدوار کو کے دستایزات کو تسلیم کر لیا گیا، وہیں دسرے امیدوار کو اسی بنیاد پر مسترد کر دیا گیا۔ ضابطے کے مطابق پرفیسر بننے کے لئے امیدوار کا اپنی نگرانی میں کم از کم ایک طلبہ کی پی ایچ ڈی کا مکمل کروا کر ڈگری کا ایوارڈ ہونا، لازمی ہے۔ لیکن شعبہ فلسفہ میں ایک امیدوار نے یہ لکھا گیا ہے کہ وہ تین پی ایچ ڈی کے طلبہ کے نگران رہے ہیں، ضابطے کی دھجیاں اڑاتے ہوئے، انہیں تو اہل مان لیا گیا اور وہیں دوسرے امیدوار کو اسی بنیاد پر نا اہل قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا گیا، جو کہ ضابطے کی خلاف ورزی ہے۔

وہیں اے ایم یو کے ویمنس کالج میں ایک خاتون امیدوار کو سلکشن کمیٹی کے لئے کال لیٹر دئے دیا گیا وہیں دیگر امیدواروں کو نہیں دیا گیا ہے، جبکہ اصول کے مطابق سلکشن کمیٹی جس دن ہونی ہے، اس سے کم از کم دس دن قبل امیدواروں کو لیٹرل جانا چاہیے۔ لیکن ایسا ہوتا نظر نہیں آ رہا ہے۔ وہیں ماضی میں اسی خاتون امیدوار کی جانب سے جب لوکل سلکشن کمیٹی کے لئے دی گئی درخواست کی اسکروٹینی ہوئی تو اس بات کا انکشاف ہوا کہ انہوں نے ہائی اسکول کی سرٹیفکیٹ نہیں لگائی تھی اس بنا پر انہیں اہل نہیں مانا گیا، اور اس پوسٹ پر کسی کی تقرروری نہیں کی گئی، پھر بعد میں اسی پوسٹ کو دوبارہ اشتہار دئے کر ان کی تقرروری کیا گیا، وہیں اس سلسلہ میں اگر ذرزلیع کی مانتے تو اس خاتون امیدوار نے ۲۰۲۳ میں ہائی اسکول کا سرٹیفکٹ حاصل کرا کے اپنے دستاویزات میں شامل کیا، جبکہ ایسے میں سوال یہ اٹھ رہا ہے کہ آخری تاریخ کے بعد انکا ہائی اسکول کی سرٹیفکٹ بطور دستاویز کس کے کہنے شامل کیا گیا ہے؟ وہیں اے ایم یو کے ایم آئی سی پی آر او پروفیسر عاصم صدیقی نے کہا ہے کہ سلکشن کمیٹی کے تاریخ کے لئے اشتہار شایع ہونے تاریخ سے ہی مانا جائے گا۔ وہیں انہوں نے کہا پینل کی مدت دو برس ہونے کا بھی دعویٰ کیا، انہوں نے شعبہ فلسفہ کے حوالے سے ہونے والی سلکشن کمیٹی میں امیدواروں کو بلائے جانے والے امیدواروں کے سوال پر کہا کہ اگر کسی کے دستاویزات میں کوئی گڑبڑی ہے تو، اسکو چیک کیا جائے گا اور ضروری کاروائی کی جائے گی۔ وہیں جب یہ اشتہار کی تاریخ میں اضافے کے حوالے سے سوال کیا کس طرح کے کیس کو اسپیشل کیس مانا جائے گا تو انہوں نے کہا یہ وی سی کی صواب دید ہے کہ وہ کس کیس کو اسپیشل مانے اور اگر وہ چاہے تو ابھی کیس کو اسپیشل کیس مان سکتا ہے، یہ اسکا پاور ہے۔ وہیں قانون نے ماہرنے ایم آئی سی کے اس بیان کو مضحکہ خیز قرار دے رہے ہیں کہ ایک، دو زیادہ سے زیادہ تین کیس اسپیشل ہو سکتے ہیں سبھی نہیں۔ وہیں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ مذکورہ بالا نکات کو ذہن میں رکھتے وئے شعبہ فلسفہ سمیت دیگر آسامیوں کے لئے سلیکشن کمیٹیوں کا انعقاد نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ نہ صرف یونیورسٹی کے قوانین کے خلاف ہیں بلکہ آئین کے آرٹیکل ۱۴ رکی بھی خلاف ورزی ہے۔ وہیں مطالبہ کیا گیا ہے کہ شعبہ فلسفہ کی اسامیوں کے لیے سلیکشن کمیٹیوں کو فوری طور پر روکا جائے اور دوبارہ اشتہار جاری کرنے کی ہدایت کی جائے تا کہ سلیکشن کمیٹی کا انعقاد ہو سکے۔